ಕರ್ನಾಟಕ ಸರ್ಕಾರ

ರಾಮನಗರ ಜಿಲ್ಲಾ ಪಂಚಾಯತ್

ಉಪನಿರ್ದೇಶಕರ ಕಛೇರಿ, ಸಾರ್ವಜನಿಕ ಶಿಕ್ಷಣ ಇಲಾಖೆ ರಾಮನಗರ ಜಿಲ್ಲೆ, ರಾಮನಗರ.

ರಾಮನಗರ ಜಿಲ್ಲೆಯ ಎಸ್,ಎಸ್,ಎಲ್,ಸಿ ವಿದ್ಯಾರ್ಥಿಗಳಿಗಾಗಿ

ಎಸ್,ಎಸ್,ಎಲ್,ಸಿ ಪರೀಕ್ಷಾ ಮಾರ್ಗದರ್ಶಿ

ಇವರ ಸಹಯೋಗದೊಂದಿಗೆ / **Sponsored by**

ಯಶಸ್ಸು

کامیابی

رہنمائے امتحان برائے ایس ایس ایل سی

زبانِ اوّل اردو

ಪ್ರಥಮ ಭಾಷೆ ಉರ್ದು

ಕರ್ನಾಟಕ ಸರ್ಕಾರ
ರಾಮನಗರ ಜಿಲ್ಲಾ ಪಂಚಾಯತ್
ಉಪನಿರ್ದೇಶಕರ ಕಛೇರಿ, ಸಾರ್ವಜನಿಕ ಶಿಕ್ಷಣ ಇಲಾಖೆ ರಾಮನಗರ ಜಿಲ್ಲೆ, ರಾಮನಗರ.

ಎಸ್,ಎಸ್,ಎಲ್,ಸಿ ಪರೀಕ್ಷಾ ಮಾರ್ಗದರ್ಶಿ
2021–22ನೇ ಸಾಲು
ವಿಷಯ: ಪ್ರಥಮ ಭಾಷೆ–ಉರ್ದು

ಮಾರ್ಗದರ್ಶಕರು : **ಶ್ರೀ. ಗಂಗನ್ನ ಸ್ವಾಮಿ H G**
ಮಾನ್ಯ ಉಪನಿರ್ದೇಶಕರು (ಆಡಳಿತ)
ಸಾ.ಶಿ.ಇಲಾಖೆ, ರಾಮನಗರ ಜಿಲ್ಲೆ

ಶ್ರೀಮತಿ ಇಷ್ರತ್ ಜಹಾನ್.
ವಿಷಯ ಪರಿವೀಕ್ಷಕರು. ಉಪನಿರ್ದೇಶಕರ ಕಛೇರಿ
ಸಾ.ಶಿ.ಇಲಾಖೆ, ರಾಮನಗರ ಜಿಲ್ಲೆ

ಸಂಪನ್ಮೂಲ ತಂಡ :

1. **ಶ್ರೀ ಜಿನ್ನಾ MA. B.ED**
   ಶಿಕ್ಷಣ ಸಂಯೋಜಕರು. ಕ್ಷೇತ್ರ ಶಿಕ್ಷಣಾಧಿಕಾರಿಗಳ ಕಛೇರಿ
   ಚನ್ನಪಟ್ಟಣ ತಾ. ರಾಮನಗರ ಜಿಲ್ಲೆ,

2. **ಶ್ರೀ ರಾಜಿಕ್‌ಉಲ್ಲಾ ಖಾನ್. MA. B.ED**
   ಉರ್ದುಭಾಷಾ ಶಿಕ್ಷಕರು.
   ಸರ್ಕಾರಿ ಉರ್ದು ಪ್ರೌಢಶಾಲೆ, (ಆರ್.ಎಂ.ಎಸ್.ಎ), ಐಜೂರು
   ರಾಮನಗರ ತಾ. ರಾಮನಗರ ಜಿಲ್ಲೆ.

3. **ಶ್ರೀಮತಿ ಶಾಜಿಯ ಸುಲ್ತಾನ SK. MA. B.ED**
   ಉರ್ದುಭಾಷಾ ಶಿಕ್ಷಕರು.
   AHI. ರೆಹಮನಿಯ ಬಾಲಕಿಯರ ಪ್ರೌಢ ಶಾಲೆ
   ರಾಮನಗರ ತಾ. ರಾಮನಗರ ಜಿಲ್ಲೆ.

Ramanagara Dist.

دِیباچہ

تعلیم انسان کی سب سے بنیادی ضرورت ہے۔انسان اور حیوان میں فرق تعلیم کے ذریعہ ہی سمجھا جاسکتا ہے تعلیم قوموں کی زوال اور ترقی کی وجہ بنتی ہے۔انسان ہمیشہ طالب العلم ہی رہتا ہے وہ موت تک کچھ نہ کچھ سیکھتے ہی رہتا ہے۔ابتدائی تعلیم جو ایک طالب العلم ہائی اسکول میں رہ کر حاصل کرتا ہے ۔وہ اسکی آنے والی ساٹھ یا ستر سالہ زندگی کو معونیت بخشتی ہے۔اس میں کوئی دورائے نہیں کہ ایک طالب العلم کے تعلیمی مراحل میں دسویں جماعت کا امتحان بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔اس امتحان میں کامیابی آنے والی زندگی میں کامیابی کی ضامن بنتی ہے جتنے اچھے نشانات اس میں حاصل کرینگے اتنے اچھے مواقع آپ کے روبرو ہونگے۔دسویں جماعت کے امتحان میں شاندار مظاہرے کے لئے ڈی ڈی پی آئی آفس رام نگر اور صاحب وسائل معلمین نے مل کر زبان اول اُردو کے طلبا کے لئے کامیابی کے نام سے ایک مختصر کتاب تیار کی ہے جس کے مطالعہ سے طلبا اس امتحان میں نہ صرف باآسانی کامیاب ہو سکتے ہیں بلکہ اچھے نشانات بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

اس کتاب کو یس یس یل سی بورڈ کی جانب سے دئے جانے والے امتحانی پرچوں کے تحت تیار کیا گیا ہے۔ایسے سوالات کا انتخاب کیا گیا ہے جنکے سوالی پرچوں میں پوچھے جانے کی گنجائش زیادہ ہے۔ساتھ ہی سوالات کے جوابات بھی نہایت نفیس انداز میں فراہم کئے گئے ہیں۔اس کتاب کی مدد اور اپنے اساتذہ کی قیادت کے ذریعہ طلباء امتحان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرسکینگے۔ہمارے تمام صاحب وسائل کی جانب سے یہ کتاب آپکی نذر ہے۔خدا آپ تمام بچوں کو اپنے مقصد میں کامیاب بنائے۔

آپ کی کامیابی ہماری کامیابی

’’بہادری و شجاعت، صبر و تحمل، ہمت اور محنت سے دنیا بھی فتح کی جاسکتی ہے‘‘

مٹادے اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہیے
کہ دانہ خاک میں مل کر گلِ گلزار ہوتا ہے

صاحبِ وسائل کی جماعت۔ رام نگر

Ramanagara Dist

اس کتاب کے خصوصیات۔

- **ایک مارکس کے سوالات** : - جن کے جوابات ایک جملے میں لکھے جائیں۔جو حصہ نظم اور نثر سے پوچھے جاتے ہیں۔
- **دو مارکس کے سوالات** : - جن کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھے جائیں۔۔جو حصہ ء نظم اور نثر سے پوچھے جاتے ہیں۔
- **تین مارکس کے سوالات** : - جن کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھے جائیں۔جو متن کے حوالوں، تعارف،اشعار کی تشریح اور قواعد سے پوچھے جائینگے۔
- **چار مارکس کے سوالات** : - جن کے جوابات تفصیل سے لکھے جائیں۔۔جو حصہ ء نظم اور نثر سے پوچھے جاتے ہیں۔
- **پانچ مارکس کے سوالات** :- خطوط اور مضامین پر مبنی ہونگے۔
- **ایک مارکس کے معروضی سوالات** :- جن کے چار متبادل جواب ہوں۔جو قواعد سے پوچھے جائینگے۔
- **ایک مارکس کے سوالات** :- جو مشابہت مناسبت اور مطابقت پر مبنی ہوں۔
- **قواعد کے سوالات۔**
- اسباق کے تحت مشتق نشانات، سوالات کی تعداد اور سطحِ دقیقت۔
- **مثالی پرچہ۔**

نوٹ

یہ کتاب محض اوسط نشانات حاصل کرنے کے لئے مددگار ثابت ہوگی۔تاہم سو فیصد مارکس حاصل کرنے کے لئے ساری درسی کتاب کا مطالعہ ضروری ہے۔

حمد

* ایک مارکس کے سوالات۔

1)۔ اللہ تعالیٰ کی کونسی صدا سے دنیا وجود میں آئی؟

جواب)۔ صدائے کن سے دنیا وجود میں آئی۔

2)۔ شاعرہ کسی اور در سے اجالا کیوں نہیں مانگنا چاہتی؟

جواب)۔ شاعرہ کسی اور در سے اجالے کی بھیک مانگنا اس لیے نہیں چاہتی کہ رات کی تاریکی اور دن کے اجالے کا مالک خدائے تعالیٰ ہے۔

3)۔ دمِ وداع شاعرہ کس سے بخشش کی طلب گار ہیں؟

جواب)۔ دمِ وداع میں شاعر اللہ تعالی سے بخشش کی طلب گار ہیں۔

حمد کے ابتدائی چار اشعار زبانی کریں۔   چار مارکس

صدائے کن سے ابد تک شباب تیرا ہے
عیاں بھی تو ہے اور پنہاں حجاب تیرا ہے

کسی بھی در سے اجالوں کی بھیک کیا مانگیں
اندھیری شب بھی تیری آفتاب تیرا ہے

صنم ترے ہیں خداناشناس بھی تیرے
نماز عشق کا ہر ایک نصاب تیرا ہے

رضا تیری ہے غفورالرحیم بھی تو ہے
غضب وقہر بھی تیرا ثواب تیرا ہے

Ramanagara Dist.

حجتہ الوداع

*ایک مارکس کے سوالات۔

1)۔ کس مقام پر حضور ﷺ نے صحابہ سے خطاب فرمایا؟

جواب)۔ عرفات کے میدان میں، صفا کی پہاڑی پر اور جمرہ نامی مقام پر حضور ﷺ نے صحابہ سے خطاب فرمایا۔

2)۔ حضور ﷺ نے کس ناقے پر سوار ہو کر حج ادا کیا؟

جواب)۔ حضور ﷺ نے قصوا نامی اونٹنی پر سوار ہو کر حج ادا کیا۔

3)۔ حضور ﷺ کس تاریخ کو حج کے لئے روانہ ہوئے؟

جواب)۔ حضور ﷺ ذیعقدہ کی ۲۶ تاریخ کو حج کے لئے روانہ ہوئے۔

4)۔ حجتہ الوداع کے موقع پر مسلمانوں کی تعداد کیا تھی؟

جواب)۔ حجتہ الوداع کے موقع پر مسلمانوں کی تعداد ایک لاکھ تھی۔

5)۔ مزدلفہ کے قیام کے دوران حضور ﷺ نے کون کونسی نمازیں ایک ساتھ ادا کیں؟۔

جواب)۔ مزدلفہ میں قیام کے دوران حضور ﷺ نے مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کیں۔

6)۔ حضور ﷺ نے عورتوں کے بارے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب)۔ حضور ﷺ نے عورتوں کے متعلق یہ کہا کہ عورتوں کے متعلق خدا سے ڈرو، تمہارا حق عورتوں پر ہے اور عورتوں کا تم پر۔

7)۔ خطبہٗ حجتہ الوداع کے بعد کس صحابی نے اذان دی؟

جواب)۔ خطبہٗ حجتہ الوداع کے بعد حضرت بلالؓ نے اذان دی۔

* دو مارکس کے سوالات۔

8)۔ نویں ذالحجہ کو عازمینِ حج نے کیا کیا؟

جواب)۔ نویں ذی الحجہ کو عازمینِ حج صبح کی نماز پڑھ کر منیٰ سے روانہ ہوئے، اور عرفات آکر ٹھہرے، یہاں پر حضور ﷺ نے قصوا پر سوار ہو کر حج کا خطبہ دیا۔

9)۔ غلام اور خدام کے حسنِ سلوک کے بارے میں آپؐ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب)۔ حضور ﷺ نے امراء اور حکام کے بارے میں کہا کہ اگر تم پر ایک کالا نکٹا، غلام بھی سردار بنا دیا جائے جو تمہیں خدا کے حکم کے مطابق لے چلے تو تم اس کا کہا ماننا۔

* متن کے حوالے سے وضاحت کریں۔ تین مارکس کے سوالات

10)۔ "ہم کہیں گے آپؐ نے خدا کا پیغام پہنچا دیا اور اپنا فرض ادا کر دیا"۔

جواب)۔ یہ جملہ سبق حجتہ الوداع سے لیا گیا ہے اس کے مصنف سید سلیمان ندوی ہیں عرفات کے میدان میں حجتہ الوداع کے دوران حضور ﷺ نے صحابہ سے خطاب کرتے ہوئے، سودی کاروبار کو چھوڑنے عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرنے غلاموں کے حق میں انصاف کرنے کی تلقین کی پھر لوگوں سے پوچھا اگر تمہیں خدا کے ہاں میرے متعلق پوچھا جائے گا تو تم کیا جواب دوگے ایک لاکھ زبانوں نے ایک ساتھ گواہی دی "ہم کہیں گے کہ آپؐ نے خدا کا پیغام پہنچا دیا اور اپنا فرض ادا کر دیا"۔

11)۔ "اے خدا تو گواہ رہ"۔

جواب)۔ یہ جملہ سبق حجتہ الوداع سے لیا گیا ہے اس کے مصنف سید سلیمان ندوی ہیں۔ حضور ﷺ نے مجموعے سے سوال کیا کہ اگر تمہیں خدا کے ہاں میرے متعلق پوچھا جائے گا تو تم کیا جواب دوگے۔ مجموعے نے جواب دیا ہم کہیں گے آپؐ نے اپنا فرض ادا کر دیا اور اپنا پیغام پہنچا دیا۔ یہ سن کر حضور ﷺ نے آسمان کی طرف انگلی اٹھائی اور تین بار فرمایا کہ "اے خدا تو گواہ رہ"۔

12)۔ "کسی عربی کو کسی عجمی پر کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی بڑائی نہیں ہے"۔

جواب)۔ یہ جملہ سبق حجتہ الوداع سے لیا گیا ہے اس کے مصنف سید سلیمان ندوی ہیں۔ حضور ﷺ عرفات کے میدان میں مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ اور سارے مسلمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ "کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی بڑائی نہیں ہے"۔

13)۔ "لوگو امن و سکون کے ساتھ لوگو امن وہ سکون کے ساتھ"

جواب)۔ یہ جملہ حجتہ الوداع سبق سے لیا گیا ہے۔ اسکے مصنف سید سلیمان ندوی ہیں۔ عرفات کے میدان میں حضور ﷺ نے صحابہ سے خطاب کیا، خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد سارے مسلمان موقف تشریف لائے یہاں کھڑے ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے دعا میں مصروف رہے۔ آفتاب ڈوبنے لگا تو چلنے کی تیاری کی۔ دفعتاً ایک لاکھ آدمیوں کے سمندر میں طلاطم برپا ہوا۔ اس وقت حضور ﷺ ہاتھ سے اشارہ کرتے اور فرماتے۔ "لوگو امن و سکون کے ساتھ لوگو امن وہ سکون کے ساتھ"۔

Ramanagara Dist.

نعت چار مارکس

کچھ کفر نے فتنے پھیلائے، کچھ ظلم نے شعلے بھڑکائے
سینوں میں عداوت جاگ اٹھی انسان سے انسان ٹکرائے

پامال کیا برباد کیا، کمزور کو طاقت والوں نے
جب ظلم و ستم حد سے گذرے تشریف محمدؐ لے آئے

رحمت کی گھٹائیں لہرائیں دنیا کی امیدیں بر آئیں
اکرام و عطا کی بارش کی اخلاق کے موتی برسائے

تہذیب کی شمعیں روشن کیں اونٹوں کو چرانے والے نے
کانٹوں کو گلوں کی قیمت دی ذروں کے مقدر چمکائے

***ایک مارکس کے سوالات۔**

1)۔ سینے میں نفرت کے بھڑکنے کا انجام کیا ہوتا ہے؟

جواب)۔ انسان سے انسان ٹکرائے۔

2)۔ طاقت والوں نے کمزوروں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب)۔ طاقت والوں نے کمزوروں کو پامال و برباد کیا۔

3)۔ اونٹوں کو چرانے والے سے مراد کون ہیں؟

جواب)۔ اونٹوں کو چرانے والے سے حضرت محمدؐ ہیں۔

4)۔ حضورؐ نے " مرنے " سے متعلق کیا فرمایا؟

جواب)۔ حضورؐ نے مرنے کو شہادت فرمایا۔

Ramanagara Dist.

خودنوشت : بدایوں کے شام و سحر

***ایک مارکس کے سوالات۔**

1)۔ ادا جعفری نے بدایوں کی خیریت کس سے دریافت کی؟۔

جواب)۔ ادا جعفری نے بدایوں کی خیریت جیلانی بانو سے دریافت کی۔

2)۔ جس جگہ حویلی تھی اب وہاں کیا تعمیر ہو چکے ہیں؟۔

جواب)۔ جس جگہ حویلی تھی اب وہاں فلیٹ تعمیر ہو چکے ہیں۔

3)۔ بدایوں کے مشہور زمیندار خاندان کا نام کیا ہے؟

جواب)۔ بدایوں کے مشہور زمیندار خاندان کا نام ٹونک والا خاندان ہے۔

4)۔ کس شہر کو سوانح نگار نے ثقافت کا مرکز کہا ہے؟

جواب)۔ بدایوں شہر کو سوانح نگار نے ثقافت کا مرکز کہا ہے۔

* دو مارکس کے سوالات

5)۔ بڑی حویلی کا ذکر مصنفہ کو بیش قیمت کیوں لگتا ہے؟

جواب)۔ مصنفہ کا بچپن بڑی حویلی میں گزرا تھا اس وقت محرومیاں اور مجبوریاں ان کا مقدر بنی تھیں مگر وہ جب محرومیاں مصنفہ کو یاد آجاتی ہیں تو ماضی کی تصویر حسین ہو جاتی ہے۔ وہ محبتیں جو اس وقت بھی قیمتی تھیں آج اور بیش قیمت معلوم ہوتی ہیں۔

6)۔ اماں کی شکل اور قد کے بارے میں لکھئے۔

جواب)۔ سانولا رنگ دبلی پتلی ہڈیوں پر کھال چپکی ہوئی تھی، لاٹھی کے سہارے جھک کر چلتی تھی جسے دیکھ کر پتا چلتا تھا کہ کبھی لانبا قد رہا ہوگا۔

7)۔ اماں ملغوب کس طرح تیار کرواتی تھیں؟

جواب)۔ اماں اپنے بیٹے سے سردیوں کے موسم میں گاؤں کا خالص گھی منگواتیں اس میں زرد رنگ کی مرچیاں ڈال کر اپنی نگرانی میں نوکرانی کو پکانے کے لئے کہتیں اور یہ ملغوبہ مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر پلنگ کے سرہانے طاق میں رکھ دیا جاتا۔

* متن کے حوالے سے وضاحت کریں۔ تین مارکس کے سوالات

8)۔ "دکھ ہوا کہ وہ اور بھی دھندلا گیا ہے"۔

جواب)۔ یہ جملہ سبق بدایوں کے شام و سحر سے لیا گیا ہے۔ اس کی مصنفہ ادا جعفری ہیں۔ جیلانی بانو سے ادا جعفری نے بدایوں کے متعلق پوچھا۔ انھیں پتہ چلا کہ بدایوں نکھرنے کے بجائے اپنے ہی حدود میں سمٹ کر رہ گیا ہے، اور دکھ ہوا کہ بدایوں شہر پہلے سے زیادہ اور بھی ڈھندلا گیا ہے۔

9)۔ "یادوں کے آئینے میں سجی ہوئی ہر تصویر حسین بھی ہو جاتی ہے اور عزیز بھی"۔

جواب)۔ یہ جملہ سبق بدایوں کے شام و سحر سے لیا گیا ہے۔ اس کی مصنفہ ادا جعفری ہیں مصنفہ اپنی ماضی کی دشواریوں اور محرومیوں کو یاد کرتے ہیں۔ اور ماضی کی یہ دشواریاں انہیں تکلیف دہ نہیں بلکہ حسین نظر آتی ہیں۔ لہٰذا وہ کہتی ہیں۔ "یادوں کے آئینے میں سجی ہوئی ہر تصویر حسین ہو جاتی ہے عزیز بھی۔

10)۔ "اگر کسی نے اس ہانڈی کو ہاتھ بھی لگایا تو اچھا نہیں ہوگا"۔

جواب)۔ یہ جملہ سبق بدایوں کے شام و سحر سے لیا گیا ہے۔ یہ سوانح لکھنے والے ادا جعفری ہیں۔ بچوں سے کسی بات پر خوش ہو کر اماں نے مرچیوں کے حلوے کا راز بتا دیا کہ اسے کھانے سے کوئی بیماری پاس نہیں پھٹکتی، اور بڑی سختی سے تاکید کی کہ "اگر کسی نے اس ہانڈی کو ہاتھ بھی لگایا تو اچھا نہیں ہوگا"۔

جواہر لال نہرو کی اُردو دوستی

*ایک مارکس کے سوالات۔

1)۔ پنڈت نہرو کو کس زبان سے دلی لگاؤ تھا؟۔

جواب)۔ پنڈت نہرو کو اردو زبان سے دلی لگاؤ تھا۔

2)۔ احمد نگر کی جیل میں پنڈت جواہر لعل نہرو نے کس کی مدد سے اردو سیکھی؟۔

جواب)۔ احمد نگر کی جیل میں پنڈت جواہر لعل نہرو نے مولانا ابوالکلام آزاد کی مدد سے اردو سیکھی۔

3)۔ ہندوستان کے اردو دوست پہلے وزیر اعظم کون تھے ؟۔

جواب)۔ ہندوستان کے اردو دوست پہلے وزیرِ اعظم پنڈت جواہر لال نہرو تھے۔

4)۔ لال قلعہ کے مشاعرے میں جوش کی سنائی گئی نظم کا عنوان کیا تھا؟۔

جواب)۔ لال قلعہ کے مشاعرے میں جوش کی سنائی گئی نظم کا عنوان "ماتمِ آزادی" تھا۔

5)۔ رگھوپتی سہائے فراق یونیورسٹی میں کونسا مضمون پڑھایا کرتے تھے ؟۔

جواب)۔ فراق یونیورسٹی میں انگریزی مضمون پڑھایا کرتے تھے۔

* متن کے حوالے سے وضاحت کریں۔ تین مارکس کے سوالات

6)۔ "اردو بھلا کس کی مادری زبان ہو سکتی ہے"

جواب)۔ یہ جملہ سبق جواہر لال نہرو کی اردو دوستی سے لیا گیا ہے۔اس کے مصنف محمد رفیع انصاری ہیں۔جمہوریہء ہند کے آئین ساز اسمبلی میں زبان کے سوال پر بحث چل رہی تھی۔ سوال یہ تھا کہ کن زبانوں کو آٹھویں جدول میں رکھ کر قومی زبان کا درجہ دیا جائے۔نہرو نے جو آٹھ زبانوں کی فہرست پیش کی اس میں اردو بھی تھی۔اس پر جبل پور کے سیٹھ گووند اس نے چلا کر کہا۔"اردو بھلا کس کی مادری زبان ہو سکتی ہے"۔

7)۔ "اردو میری اور میری دادی کی زبان ہے"۔

جواب)۔ یہ جملہ سبق جواہر لال نہرو کی اردو دوستی سے لیا گیا ہے۔اس کے مصنف محمد رفیع انصاری ہیں۔جمہوریہ ہند کے آئین ساز اسمبلی میں زبان کے سوال پر بحث چل رہی تھی۔سوال یہ تھا کہ کن زبانوں کو آٹھویں جدول میں رکھ کر قومی زبان کا درجہ دیا جائے۔نہرو نے جو آٹھ زبانوں کی فہرست پیش کی اس میں اردو بھی تھی۔اس پر جبل پور کے سیٹھ گووند اس نے چلا کر کہا۔"اردو بھلا کس کی مادری زبان ہو سکتی ہے"۔نہرو نے جواب دیا"اردو میری اور میری دادی کی زبان ہے"۔

Ramanagara Dist.

* تفصیلی جواب۔چار مارکس کے سوالات

8)۔ جواہر لال نہرو کی اردو دوستی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب)۔ جواہر لال نہرو اردو کے ایک مخلص دوست تھے۔اردو سے انہیں دلی لگاؤ تھا۔نہرو ہی نہیں بلکہ ان کے خاندان کے دوسرے افراد جیسے ان کی والدہ، اہلیہ، دادی اور نانی سب اردو جانتے تھے۔خود ابو لکلام آزاد نے احمد نگر کی اسیری کے دوران اردو کا درس لیا تھا۔نہرو اپنی بیٹی اندرا کی فرمائش پر خط میں اردو کے اشعار لکھتے تھے۔نہرو اپنے نام کا املا "الف" سے نہیں بلکے "ع" سے لکھتے تھے۔جمہوریہ ہند کی آئین ساز اسمبلی میں زبان کے سوال پر بحث چلتی تھی۔سوال یہ تھا کہ کن زبانوں کو آٹھویں جدول میں رکھ کر قومی زبان کا درجہ دیا جائے۔پنڈت نہرو نے جن زبانوں کی فہرست پیش کی ان میں اردو بھی تھی،اس پر جبل پور کے کانگریس سیٹھ گووند داس نے چلا کر پوچھا اردو بھلا کس کی مادری زبان ہو سکتی ہے۔پنڈت نہرو نے اسی جھلاہٹ سے جواب دیا،اردو میری اور میری دادی کی زبان ہے۔جواہر لال نہرو نے اردو کے فروغ کے لئے مخلصانہ کوششیں کی ہیں۔اور اس باب میں فرقہ پرستوں کو ترکی بہ ترکی جواب دیتے رہے۔1958 کے انجمنِ ترقی اردو ہند کی ایک مجلس میں افتتاحی خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ "مجھے اردو کے بارے میں بالکل فکر نہیں، وہ ایک جاندار زبان ہے،اسے دبانا یا ختم کرنا نہ ممکن ہے۔ لیکن تنگ دلی کے مظاہرے پر افسوس ہوتا ہے۔میری خواہش ہے کہ اردو ترقی کرے پھلے پھولے" ۔ جواہر لال نہرو اردو مشاعرے میں شرکت کرتے تھے، کبھی کبھی نظامت کی ذمہ داری بھی قبول کرتے تھے۔

رشوت

*ایک مارکس کے سوالات۔

1)۔ شاعر کونسی عادت کو خلافِ آدمیت کہہ رہا ہے؟

جواب) ۔ شاعر رشوت لینے کو خلاف آدمیت کہہ رہا ہے۔

2)۔ شاعر اپنی بستی کو کن لوگوں کا پاگل خانہ کہہ رہا ہے؟

جواب)۔ ناصحوں کا پاگل خانہ کہہ رہا ہے۔

3)۔ شاعر کی نظر میں رشوت نہ لینے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب)۔ کھانا میسر نہیں ہوتا۔

رشوت خلاصہ۔چار مارکس

جواب)۔ نظم رشوت میں شاعرِ انقلاب جوش ملیح آبادی نے سماج کے ایک اہم مسئلے کو اجاگر کیا ہے۔اس نظم میں شاعر نے چور بازاری بے ایمانی رشوت خوری کا پردہ فاش کیا ہے۔کہتے ہیں کہ رشوت خوری ایسی تجارت ہے جو انسانیت کے خلاف ہے ہر روز اخباروں میں چھپتا ہے یہ عادت چھوڑ دیجیے کیونکہ اس سے بری لت کوئی نہیں شاعر طنزیہ طور پر کہتا ہے کہ نصیحت کرنے والے پاگل ہیں۔اور ایسے پاگلوں سے ہماری بستی بھری پڑی ہے۔

آج کے اس دور میں مہنگائی، چور بازاری، ہوس اتنی بڑھ گئی ہے کہ متوسط طبقے کے لیے زندگی گذار نا مشکل ہو گیا ہے۔ تنخواہیں کم ہونے کی وجہ سے لوگ رشوت لینے کے لیے مجبور ہیں۔اگر وہ رشوت نہیں لیں گے تو ان کی زندگی کا گذارا محال ہوگا۔شاعر نے رشوت کو ختم کرنے کے لیے ایک ترکیب بھی پیش کی ہے۔خون آشامئ صنعت روکیں اور سرمایہ داری کے نظام کو ٹھیک کریں بڑھتی ہوئی مہنگائی کو روکیں اور تنخواہیں وقت کے ساتھ بڑھادی جائیں تو رشوت خوری بھی خود بخود ختم ہو جائے گی۔

اشعار کی تشریح۔تین مارکس کے سوالات

قطرے میں سمندر ہے ذرّے میں بیاباں ہے
یہ عشق نے دیکھا ہے یہ عقل سے پنہاں ہے

تشریح)۔ اس شعر میں شاعر اصغر گونڈوی یوں ارشاد فرماتے ہیں کہ جو کام عقل سے نہیں کیا جاسکتا عشق کے ذریعے مکمل کیا جاسکتا ہے۔شاعر نے اس شعر کے ذریعے یہ پیغام دینے کی کوشش کی ہے کہ دلچسپی اور لگاؤ کے بغیر کوئی کام پایہ تکمیل تک نہیں پہنچایا جاسکتا۔اسی طرح کوئی شخص یوں ہی آسمان کی اونچائی اور بلندی کو نہیں چھوتا بلکہ اسے چھوٹی چھوٹی صلاحیتوں کو حاصل کر کے عالی مقام تک پہنچنا ہوتا ہے۔شاعر نے ٹھیک کہا ہے، قطرے میں سمندر ہے اور ذرّے میں بیاباں ہے۔جس سے صبر استقلال کا سبق ملتا ہے یعنی جو صبر کرنا سیکھتا ہے کامرانی اُسکے قدم چومتی ہے۔

آغوش میں ساحل کے کیا لطف و سکون اس کو
یہ جان ازل سے ہی پروردۂ طوفان ہے

تشریح)۔ اس شعر میں شاعر اصغر گونڈوی کہتے ہیں کہ جس کو خطروں سے کھیلنے کا جنون ہے۔وہ خاموشی کے بجائے کشمکش پسند کرتا ہے اس کے لیے سکون و آرام کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔وہ اپنے آپ کو مشکل میں ڈالنا مشکل سے اپنے آپ نکالنا پسند کرتا ہے۔اور اسی کشمکش میں اسے مزہ بھی آتا ہے۔یعنی شعر کے ذریعے یہ پیغام دینے کی کوشش کی گئی ہے کہ زندگی میں ہمیشہ متحرک رہنا ہے، ساکن رہنا موت کے موافق ہے۔ہمہ وقت ہمیں ایک نئے چیالینج کے لئے تیار رہنا ہے۔

یہ جنت مبارک رہے زاہدوں کو　　　　کہ میں آپ کا سامنا چاہتا ہوں

تشریح)۔ شاعر علامہ اقبال کہتے ہیں کہ جنت زاہدوں کا حق ہے۔جو لوگ متقی اور پرہیزگار ہیں جنت انکا مقدر بن کے رہے گی، مگر مجھے جنت کے بجائے آپ کا دیدار چاہیے۔شاعر اس شعر میں خدا کو دیکھنے کے آرزومند نظر آتے ہیں، ان کا خیال ہے کہ جنت خدا کی بنائی ہوئی ہے اگر انہیں خدا ہی مل جائے تو جنت بھی مل کر رہے گی۔

ذرا سا تو دل ہوں مگر شوخ اتنا　　　　وہی لن ترانی سنا چاہتا ہوں

تشریح)۔ اس شعر میں شاعر اقبال فرماتے ہیں کہ وہ ایک معمولی انسان ہیں، مگر ان کے دل میں ایک ایسی خواہش اور تمنا نے جگہ لے لی ہے جو کسی پیغمبر کو ہوا کرتی تھی۔اس شعر میں موسیؑ کے ایک واقعہ کے متعلق اشارہ ہے۔جب موسیؑ نے خدائے تعالیٰ کو دیکھنے کا شوق ظاہر کیا تھا۔اللہ تعالیٰ نے کہا "لن ترانی "یعنی تو مجھے دیکھ نہیں سکے گا۔شعر میں اقبال خدا تعالیٰ سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں اگر تو مجھے دکھائی نہیں دے سکتا تو ٹھیک ہے۔پر جیسا تو نے لن ترانی کہہ کر موسیؑ کو اپنی آواز سنائی تھی، اسی انداز میں مجھے بھی ایک مرتبہ لن ترانی کہہ دے تاکہ میں تری آواز کو سن سکوں۔

اے شوقِ نظارہ کیا کہیے نظروں میں کوئی صورت ہی نہیں　　　　اے ذوق تصور کیا کیجئے ہم صورتِ جاناں بھول گئے

تشریح)۔ شاعر مجاز کے دماغ پر محبوب کا حسین چہرہ ہمیشہ چھایا رہتا تھا۔مگر اب وہ زمانے کے ہنگاموں میں اس طرح پھنس چکے ہیں، کہ انہیں اب محبوب کا چہرہ تک یاد نہیں رہا۔ان کی نظروں میں اب کوئی صورت ہی نہیں۔اب ان کے لیے غمِ جاناں کوئی معنی نہیں رکھتا۔غمِ دوراں ہی سب کچھ ہے۔

سب کا تو مداوا کر ڈالا اپنا ہی مداوا کر نہ سکے　　　　سب کے گریباں سی ڈالے اپنا ہی گریباں بھول گئے

تشریح)۔ اس شعر میں شاعر اسرار الحق مجاز کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنی ساری قوت دوسروں کے علاج میں لگا دی اور دوسروں کے علاج میں اس طرح مشغول ہوئے کہ ان کو خود اپنی ہی فکر نہیں رہی۔

روک لو گر غلط چلے کوئی　　　　بخش دو گر خطا کرے کوئی

تشریح)۔ شاعر غالب شعر میں کہتے ہیں کہ صرف سچائی پر چلنا ہی کافی نہیں اگر کوئی غلط راستے پر ہے تو اسے صحیح راستے پر لانا بھی ہمارا فرض ہے۔اسی طرح کوئی غلطی کرتا ہے تو اسے بخش دینا چاہئے اس لئے کے خدا معاف کرنے والوں کو پسند کرتا۔اگر ہم زمین والوں کے ساتھ رحم کا معاملہ نہیں کرینگے تو خدائے تعالیٰ سے کیسے رحم کی امید کر سکتے ہیں۔

جگنو

* ایک مارکس کے سوالات

1)۔شاعر فراقؔ نے عمر کے کس حصے میں جگنو نظم لکھی؟

جواب)۔ شاعر فراقؔ نے بیس سال کی عمر میں جگنو نظم لکھی۔

2)۔شاعر فراقؔ کو کس نے پالا تھا؟

جواب)۔ شاعر فراقؔ کو کھلائیوں اور دائیوں نے پال تھا۔

3)۔دائی کس طرح بہلایا کرتی تھی؟

جواب)۔ دائی شاعر کو یہ کہہ کر بچپن میں بہلایا کرتی تھی کہ جگنو بھٹکی ہوئی روحوں کو راستہ دیکھاتے ہیں۔

4)۔ شاعر کی خواہش کیا تھی؟

جواب)۔ جگنو بننا شاعر کی خواہش تھی۔

5)۔ جگنوؤں کی صفوں پر کس بات کا گمان ہوتا ہے؟

جواب)۔ جگنوؤں کی صفوں پر قندیلوں کا گمان ہوتا ہے۔

* دو مارکس کے سوالات

6)۔ بچپن کے بہلاوے کی باتوں کو حسین جھوٹ کیوں کہتا ہے؟

جواب)۔ شاعر کو دائیاں اور کھلائیاں کہتی تھیں کہ جگنو بھولی بھٹکی روحوں کو راستہ دکھاتی ہیں، گرچہ یہ جو بچپن میں انہیں کہا گیا تھا یہ جھوٹ تھا مگر اس کے باوجود شاعر کو اس جھوٹ میں مزہ آتا تھا اس لئے کہ ان کے نزدیک ماں کو واپس لانے کی ایک امید باقی تھی اس لئے شاعر بچپن کے بہلاوے کی باتوں کو حسین جھوٹ کہتا ہے۔

7)۔ اس نظم میں یتیم بچے کی بے چینی کا اظہار کس طرح کیا گیا ہے؟

جواب)۔ یتیم بچے کو دائیاں اور کھلائیاں کہتی تھیں کہ جگنو بھولی بھٹکی روحوں کو راستہ دکھاتی ہیں، تو یتیم بچے کو خیال آتا کہ کاش وہ جگنو بن جاتا اور ماں کو راہ دکھاتے ہوئے گھر واپس لاتا۔ لیکن جگنو بننا اس کے لئے ناممکن تھا۔ اس احساس کے ساتھ اس کی بے چینی بڑھ جاتی ہے آنکھوں میں آنسو آنے لگتے ہیں اور وہ مایوس جاتا ہے۔

خلاصہ:

جگنو نظم ایک تاثراتی نظم ہے۔ جسے فراق گورکھپوری نے لکھا ہے۔ اس نظم میں ایک یتیم بچے کا درد سمایا ہوا ہے جس کی پہلی سانس ہی ماں کی موت کا سبب بنی۔ شاعر کی ماں ان کی پیدائش کے دن ہی انتقال کر گئی۔ نہ شاعر نے انکی ماں کی شکل دیکھی تھی اور نہ ماں نے شاعر کی شکل دیکھی تھی۔ وہ ایک ایسے بیٹے تھے جنہیں ماں کی محبت کیا ہوتی ہے کچھ پتہ نہیں

تھا۔ انہیں دائیوں اور کھلائیوں نے پالا تھا، وہ انہیں بچپن میں کہا کرتی تھیں۔ "برسات کے موسم میں شام کے وقت اڑنے والے جگنو بھولی بھٹکی روحوں کو راستہ دکھانے کا کام کرتی ہیں"۔ یہ سن کر شاعر کو خواہش پیدا ہوتی کہ کاش وہ بھی ایک جگنو ہوتے اور اپنی ماں کی بھٹکی ہوئی روح کو راستہ دکھا کر واپس لے آتے، لیکن جوں ہی انہیں احساس ہوا کہ وہ جگنو نہیں بن سکتے وہ رونے لگتے ہیں۔

جب شاعر کو فہم فراست آ گئی اس وقت انہیں اندازہ ہوا کہ جو کچھ ان سے کہا گیا تھا بچپن میں وہ جھوٹ تھا مگر جھوٹ ہوتے ہوئے بھی شاعر کو مزہ ملتا تھا جسے شاعر حسین جھوٹ کہتے ہیں۔

درشٹی

*ایک مارکس کے سوالات۔

1)۔ آنکھیں کس نے دان کی تھی؟

جواب)۔ آنکھیں اسکول کے پرنسپل نے دان کی تھی۔

2)۔ ودیاچرن جی کی تقریر کا جواب کون دیا کرتے تھے؟

جواب)۔ ودیاچرن جی کی تقریر کا جواب مولانا رجب دیا کرتے تھے۔

Ramanagara Dist.

3)۔ پرنسپل کی وصیت کے مطابق آنکھیں کس کو دی گئیں؟

جواب)۔ پرنسپل کی وصیت کے مطابق آنکھیں آئی بینک کو دی گئیں۔

4)۔ پریس کے نمائندے کیوں حیران تھے؟

جواب)۔ ودیاچرن جی کی زبان سے محبت بھرے الفاظ نکل رہے تھے۔

5)۔ الیکشن کی کونسی میٹنگ باقی تھی؟

جواب)۔ الیکشن کی آخری میٹنگ ناقی تھی۔

6)۔ ودیاچرن جی کے مطابق تاریخ ہمیں کیا سکھاتی ہے؟

جواب)۔ ودیاچرن جی کے مطابق تاریخ ہمیں آگے بڑھنا سکھاتی ہے۔

متن کے حوالے سے وضاحت۔ تین مارکس کے سوالات

7)۔ "بھائیو ہم ماضی کے کھنڈروں میں تاریخ کے آثار دیکھ رہے ہیں"۔

جواب)۔ یہ جملہ درشٹی افسانہ سے لیا گیا ہے جس کے افسانہ نگار زہرہ جمال ہیں، یہ جملہ ویدیاچرن جی کی تقریر کا ایک حصہ ہے جس میں انہوں نے ماضی کے جھگڑوں کو مٹانے کی بات کہی ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ ہماری موجودہ زندگی کے مسائل بہت سارے ہیں، مگر ہم ماضی کے کھنڈروں میں تاریخ کے آثار دیکھ رہے ہیں۔

8)۔ "خدا ایک ہے ہم اس کے بندے بھی ایک ہیں"۔

جواب)۔ یہ جملہ درشٹی افسانہ سے لیا گیا ہے۔ اس کے افسانہ نگار زہرہ جمال ہیں۔ مولانا رجب کو یہ خبر ملی کہ ودیاچرن جی ایکتا اور اہنسا کی بات کر رہے ہیں۔ تو مولانا رجب بھی صوفیوں جیسی باتیں کرنے لگے۔ کہا۔ "خدا ایک ہے ہم سب اس کے بندے بھی ایک ہیں"۔

Ramanagara Dist.

مرثیہ

*ایک مارکس کے سوالات

1)۔ حضرت امام حسینؓ کو پیاسا مرنا کیوں گوارا تھا؟

جواب)۔ امتِ مسلمہ کو بخشوانے کے لئے۔

2)۔ صبر کی ہدایت کیوں دی گئی؟

جواب)۔ کیوں کہ اللہ کو صبر پسند ہے۔

3)۔ صف باندھنے کے بعد کیوں غل مچا؟

جواب)۔ کیوں کہ حضرت امام حسینؓ جنگ کے لئے نکل رہے تھے۔

*** دومارکس کے سوالات**

4)۔ حضرت زینبؓ کے اضطراب پر امام حسینؓ کا کیا رد عمل تھا؟۔

جواب)۔ زینب کے اضطراب اور بے چینی کو دیکھ کر امام حسینؓ خود زار زار رونے لگے اور کہا بہن تیری محبت پر میں نثار ہوں۔ لیکن میرے بس میں کچھ نہیں، میں نے جو بچپن میں وعدہ کیا تھا اسے پورا کرنے کا وقت آگیا ہے لہذا رُکنا میرے اختیار میں نہیں۔

سویرے جو کل آنکھ میری کھلی

*** ایک مارکس کے سوالات**

1) ۔ پطرس بخاری کا پورا نام کیا ہے؟

جواب)۔ پطرس بخاری کا پورا نام سید احمد شاہ بخاری ہے۔

2)۔ پطرس بخاری کے پڑوسی کا نام کیا تھا؟

جواب)۔ لالہ کرپا شنکر جی۔

3)۔ مصنف نے اپنے سونے کے عمل کو چھپانے کے لئے کونسے جھوٹ کا سہارا لیا؟

جواب)۔ مصنف نے اپنے سونے کے عمل کو چھپانے کے لئے نماز کا سہارا لیا۔

4)۔ روزانہ مصنف کے جاگنے کا معمول کیا تھا؟ **جواب)۔** صبح 10 بجے۔

5)۔ پہلے دن مصنف کو لالہ کرپا شنکر جی نے صبح کتنے بجے جگا یا تھا؟

جواب)۔ رات 3 بجے

*** دومارکس کے سوالات**

6)۔ مصنف کو آخر کس طرح بیداری کا قائل ہونا پڑا؟

جواب)۔ مصنف نے لالہ کرپا شنکر جی برہما چاری کو صبح سویرے جگانے کے لئے کہا، دوسرے دن اٹھتے ہی لالہ کرپا شنکر جی برہمچاری نے مصنف کے گھر کے دروازے پر مکے بازی شروع کر دی، جس سے کمرے کی چوبی دروازے لرزنے لگے، صراحی پر رکھا ہوا گلاس جلترنگ کی طرح بجنے لگا، کیلنڈر پنڈولم کی طرح ہلنے لگا، تو مصنف کو بیدار ہونا پڑا۔

7)۔ پہلے دن مصف دوبارہ تین بجے سونے کے بعد پھر کس وقت بیدار ہوئے؟۔

جواب)۔ مصنف کے پڑوسی نے انہیں رات کے تین بجے جگایا۔ مصنف بمشکل بستر سے نکلے، لیمپ جلایا، اور کھڑکی کے پاس آکر آسمان دیکھا، تارے ابھی جگمگا رہے تھے۔ لالہ جی سے وقت پوچھا اور جب لالہ جی نے بتلایا کہ ابھی تین بجے ہیں تو ان کے ہوش اڑ گئے۔ پھر سوگئے اور معمول کے مطابق دس بجے جاگے۔

8)۔ مصنف نے بر سبیل تذکرہ لالہ کرپا شنکر جی سے کیا کہا؟۔

جواب)۔ مصنف کے امتحانات قریب آرہے تھے وہ صبح سویرے اٹھ کر امتحان کی تیاری کرنا چاہتے تھے۔ ان کے پڑوسی لالہ کرپا شنکر جی سحر خیز تھے تو مصنف نے انہیں صبح سویرے جگانے کے لئے کہا۔

Ramanagara Dist

9)۔ مصنف نے صبح کی تعریف کس طرح کی؟

جواب)۔ مصنف نے صبح کی تعریف اس طرح کی کہ صبح کا وقت روح افزاء ہوتا ہے۔ جو پڑھو یاد ہو جاتا ہے۔ اگر صبح کی جگہ رات ہوتی تو دن کتنی بُری طرح کٹتا۔

سرحدوں کا جال

1)۔ خدا نے جب زمیں بنائی تو اس پر ملک کی سرحدیں کیوں نہیں تھیں؟

جواب)۔ تاکہ انسان آزاد رہے۔

2)۔ دنیا کے نقشہ پر کھینچی گئی لکیریں کس بات کا اشارہ ہیں؟

جواب)۔ انسان خود پھنس گیا ہے

3)۔ ابتدا میں نسلِ آدم کو کیا آزادیاں نصیب تھیں؟

جواب)۔ ابتدا میں انسان کہیں بھی گھر بنا سکتا تھا۔

* دو مارکس کے سوالات

4)۔ سرحدیں انسانی آزادی اور ترقی میں کس طرح رکاوٹ بنتی ہیں؟۔

جواب)۔ سرحدوں نے انسان کی آزادی کو چھین لیا اور اس کی ترقی میں رکاوٹ بن گئیں اگر کسی مقام پر ہماری ترقی نہیں ہو رہی ہے تو کہیں اور جا کر ہم مقیم ہو سکتے تھے۔ اور اپنی ترقی کے نئے راستے کھوج سکتے تھے مگر سرحدوں نے اس چیز کو ناممکن بنا دیا۔

5)۔ ملک کی سرحدوں میں بٹے آدمی کی بے بسی کو شاعر نے کس طرح بیان کیا ہے؟۔

جواب)۔ سرحدوں نے انسان کی آزادی کو چھین لیا اور اس کی ترقی میں رکاوٹ بن گئی اگر کسی مقام پر ہماری ترقی نہیں ہو رہی ہے تو کہیں اور جا کر ہم مقیم ہو سکتے تھے۔ اور اپنی ترقی کے نئے راستے کھوج سکتے تھے مگر سرحدوں نے اس چیز کو ناممکن بنا دیا۔ کسی اور ملک کو اگر انسان جانا چاہتا ہے تو اسے مختلف اجازت ناموں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح انسان زمین کے کئی ٹکڑے کرنے کے بعد بے بس ہو کر رہ گیا۔

امیر خسرو

*ایک مارکس کے سوالات۔

1)۔ خسرو کے والد کونسے قبیلے سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب)۔ خسرو کے والد ہزارہ قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔

2)۔ یمن الدین آگے چل کر کس نام سے مشہور ہوئے؟

جواب)۔ یمن الدین آگے چل کر امیر خسرو کے نام سے مشہور ہوئے۔

3)۔ مرد درویش نے خسرو کو دیکھ کر کیا کہا؟

جواب)۔ مرد درویش نے امیر خسرو کو دیکھ کر کہا کہ یہ بچہ خاقانی سے دو قدم آگے ہے۔

Ramanagara Dist.

4)۔ خسرو نے کم عمری میں کونسا فن سیکھا؟

جواب)۔ خسرو نے کم عمری میں خطاطی کا فن سیکھا۔

5)۔ خسرو نے ابتداءمیں کیا تخلص اختیار کیا؟

جواب)۔ خسرو نے ابتداءمیں سلطانی تخلص اختیار کیا۔

6)۔ خسرو کا پسندیدہ پھل کونسا تھا؟

جواب)۔ آم اور خربوزہ ہے۔

***چار مارکس کے سوالات**

7)۔امیر خسرو کی شاعرانہ اور فنکارانہ صلاحیتوں کے بارے آپ کیا جانتے ہیں؟۔

جواب)۔ امیر خسرو نے کم عمری میں خطاطی کا فن سیکھا پھر شعر و شاعری کی جانب راغب ہوئے۔وہ خوش الحان تھے۔اشعار بڑے اچھے ترنم سے پڑھا کرتے تھے۔آخر وہ دن بھی آگیا جب خسرو کا نام شاعر کی حیثیت سے چاروں طرف پھیل گیا۔امیر خسرو فنِ موسیقی کے ماہر تھے۔انہوں نے ہندوستانی اور ایرانی موسیقی کے امتزاج سے نئے سُر ایجاد کئے۔وہ مختلف سُروں کے موجد کہلائے۔ستار کی ایجاد کا سہرا انہیں کے سر ہے۔موسیقی کے مقابلہ میں انہوں نے اپنے ہم عصر مشہور موسیقار گوپال کو شکست دے کر نائک کا مرتبہ حاصل کیا۔کہا جاتا ہے کہ قوالی کی موجودہ طرز انہیں کی ایجاد ہے۔ان کے کلام کی مقبولیت کا یہ عالم تھا کہ درباری موسیقار اور رقاصائیں ان کی غزلیں گایا کرتی تھیں۔

8)۔امیر خسرو کو دو عظیم تہذیبوں کے درمیان ایک پل کیوں کہا گیا؟۔ یا

امیر خسرو کو قومی یکجہتی کا پیامبر کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب)۔ امیر خسرو کو ہر ہندوستانی سے محبت تھی۔ہندوستانی آب و ہوا، تہذیب اور عقائد ان کی شخصیت میں ایسے رچ بس گئی تھیں جیسے ستار کی تار میں سُر۔ان کے نزدیک اپنے وطن کی حیثیت جنتِ عدن کی سی تھی۔انہوں نے ہندوستانی پھول یعنی چمپا، کیوڑا، دوناجوہی، بیلا اور سوسن کا ذکر بڑی محبت سے کیا ہے۔وہ آم اور خربوزے کے دلدادہ تھے۔اور پان کے شیدائی تھے۔ہندوستانی پرندوں میں طوطے کے علاوہ رنگین پروں والا موران کا پسندیدہ پرندہ تھا۔امیر خسرو کو ہر ہندوستانی سے پیار تھا۔ہر طبقے کے لوگوں سے وہ مہر و محبت سے پیش آتے تھے۔اس لئے لوگ انہیں اسلامی تہذیب اور ہندوستانی تہذیب کے درمیان ایک پل کی حیثیت مانتے ہیں۔

تعارف

سید سلیمان ندوی

اصلی نام	:-	سید سلیمان ندوی
پیدائش	:-	1884ء دسنہ گاؤں، پٹنہ، بہار
مجموعے	:-	"ارض القرآن، رحمتِ عالم، حیاتِ شبلی، خطباتِ مدراس، نقوشِ سلیمانی، سیرتِ عائشہ"۔
کلام کی خصوصیت	:-	طرزِ تحریر سادہ اور دلکش، مورخ محقق، بلند پایا نقاد۔
خدمات	:-	رسالہ معارف، اعظم گڑھ کے برسوں ایڈیٹر رہے۔
وفات	:-	1953 پاکستان

مولانا ابوالکلام آزاد

اصلی نام :- محی الدین　　قلمی نام :- مولانا ابوالکلام آزاد

تخلص :- آزاد　　پیدائش :- 11 نومبر 1888 مکہ مکرمہ

تعلیم :- والدین کی نگرانی میں تعلیم حاصل کی نوعمری میں عربی فارسی اردو میں مہارت حاصل کی۔

مجموعے :- "کاروانِ خیال، غبارِ خاطر، تبرکاتِ آزاد، مکاتبِ آزاد، خطباتِ آزاد اور قولِ فیصل"

کلام کی خصوصیت :- عظیم نثر نگار مانا جاتا ہے۔ فصیح و بلیغ زبان

اخبار و رسائل :- "المصباح"، "الہلال اور البلاغ"

وفات :- 22 فروری 1958

ادا جعفری

اصلی نام :- عزیز جہاں

قلمی نام :- ادا جعفری

تخلص :- ادآ

پیدائش :- 22 اگست 1926ء بدایوں

مجموعے :- "میں ساز ڈھونڈتی رہی"، شعری مجموعے۔ "غزلاں تم واقف ہو"، "شہرِ سخن بہانہ ہے" اور "شہرِ درد

کلام کی خصوصیت :- اچھی شاعرہ اور اچھی نثر نگار

Ramanagara Dist.

غاؔلب

اصلی نام :- مرزا اسد اللہ خان

تخلص :- غاؔلب

پیدائش :- 1796 آگرہ

عرف / القاب / :- مرزا نوشہ / نجم الدولہ، دبیر الملک

نثری مجموعے :- خطوطِ غالب

شعری مجموعے :- دیوانِ غالب

کلام کی خصوصیت :- جدت، شوخی، ظرافت، فلسفیانہ رنگ، تہ داری، معنوی آفرینی۔

وفات :- 1869

اقبالؔ

اصلی نام :- محمد اقبال

قلمی نام :- علامہ اقبال

تخلص :- اقبالؔ

پیدائش :- 1875 سیال کوٹ

تعلیم :- لندن سے بیارسٹری کی ڈگری حاصل کی، جرمنی سے ڈاکٹریٹ حاصل کی۔

مجموعے :- بانگِ درا، بالِ جبرئیل، ضربِ کلیم، ارمغانِ حجاز۔

کلام کی خصوصیت :- فلسفۂ خودی، شاعری میں اسلامی نظریات

وفات :- 1938

فراقؔ گور کھپوری

اصلی نام :- رگھوپتی سہائے

قلمی نام :- فراقؔ گور کھپوری

تخلص :- فراقؔ

پیدائش :- 28 اگست 1896 گور کھپور

تعلیم :- الہ آباد سے ایف،اے، آگرہ سے انگریزی میں ایم اے، آئی سی ایس

مجموعے :- روحِ کائنات، رمز و کنایات، غزلستان، شبنمستان، گلِ نغمہ، روپ

اعزاز :- ساہتیا اکاڈمی انعام، سویت لینڈ نہرو ایوارڈ، غالب اکاڈمی ایوارڈ، گیان پیٹھ انعام

وفات :- 3 مارچ 1982

میر انیسؔ

اصلی نام :- میر ببر علی

تخلص :- انیسؔ

خطاب :- الفاظ کا بادشاہ

پیدائش :- 1802 فیض آباد

تعلیم :- فارسی عربی، دینی علوم، اور علمِ نجوم رمل

مجموعے :- ان کے مرثیے پانچ جلدوں میں شائع ہوے ہیں۔

کلام کی خصوصیت :- فصاحت، سلاست، روانی، مرثیہ کا عظیم شاعر

وفات :- 1874

معروضی سوالات:-

1۔ لفظ "حمد" کس لفظ سے مشتق ہے؟

a)۔ مدعا b)۔ مدح c)۔ مداوا d)۔ مراد

2۔ صدائے کن سے ابد تک شباب تیرا ہے۔ "شباب" سے مراد

a)۔ دین وڈنیا b)۔ خدا کا جلوہ c)۔ چانداور سورج d)۔ جوانی

3۔ "خداناشناس" کا مطلب

a)۔ ایمان نہ رکھنے والا b)۔ جاہل c)۔ بے وقوف d)۔ معصوم

4۔ "یومِ دین" سے مراد کیا ہے؟

a)۔ وحشت کا دن b)۔ حشر کا دن c)۔ خوشی کا دن d)۔ ملاقات کا دن

5۔ "نمازِ عشق" کے معنی ہیں۔

a)۔ نماز سے محبت b)۔ عبادت کی دیوانگی c)۔ نمازِ حاجت d)۔ عبادت کا حکم

6۔ عموماً شعراء مجموعہ کلام کی ابتداء کس صنف سے کرتے ہیں۔

a)۔ مناجات b)۔ حمد c)۔ نعت d)۔ قصیدہ

7۔ الفاظ کا مجموعہ جس سے پوری بات سمجھ میں آجائے، کہلاتا ہے۔

a)۔ جملہ b)۔ مجموعہ کلام c)۔ مجموعہ الفاظ d)۔ محاورہ

8۔ "رات گزاری" یہ جملہ مفرد جملہ کہلاتا ہے۔ کیوں کہ

a)۔ اس میں صرف دو الفاظ ہیں b)۔ "رات" واحد ہے

c)۔ اس میں صرف ایک مسنداور صرف ایک مسندالیہ ہے d)۔ مختصر بات کہی گئی ہے

9۔ صورت کے لحاظ سے جملے کی دو قسمیں ہیں۔

a)۔ جملہ ءفعلیہ اور جملہ ءاسمیہ b)۔ جملہ ءانشائیہ اور جملہ ءاسمیہ

c)۔ جملہ ءمرکب اور جملہ ءفعلیہ d)۔ جملہ ءمفرداور جملہ ءمرکب

10۔ "خدا کا پیغام پہنچادیا اور اپنا فرض ادا کردیا"۔ مرکب جملہ کہلاتا ہے، کیوں کہ

a)۔ اس میں ایک مسنداور ایک مسندالیہ ہے b)۔ اس میں بہت سے الفاظ ہیں

c)۔ یہ طویل جملہ ہے d)۔ یہ دو مفرد جملوں سے بنا ہے۔

11۔ ان میں مرکب جملہ ہے۔

a)۔ عورتوں کے معاملے میں خدا سے ڈرو b)۔ تمہارا حق عورتوں پر ہے اور عورتوں کا تم پر

c)۔ اپنے غلاموں کے حق میں انصاف کرو d)۔ جو خود کھاو وہ ان کو کھلاو

Ramanagara Dist.

12۔ مفرد جملے کی قسمیں

a)۔ دو ہیں　b)۔ تین ہیں　c)۔ چار ہیں　d)۔ پانچ ہیں

13۔ جس جملے میں مسند اور مسند الیہ اسم ہو وہ جملہ کہلاتا ہے۔

a)۔ جملہ ءمفرد　b)۔ جملہ ءمرکب　c)۔ جملہ ءاسمیہ　d)۔ جملہ ءفعلیہ

14۔ "اماں گھر کی ملازمہ تھیں" اس جملے میں مسند ہے۔

a)۔ اماں　b)۔ گھر میں　c)۔ ملازمہ　d)۔ تھیں

15۔ " ممبئی جدت پسند شہر ہے" اس جملے میں فعلِ ناقص یہ ہے۔

a)۔ ممبئی　b)۔ جدت پسند　c)۔ شہر　d)۔ ہے

16۔ " بچے اسکول کی طرف چلے۔" قواعد کے اعتبار سے اس جملے میں فعل ہے۔

a)۔ بچے　b)۔ اسکول　c)۔ کی طرف　d)۔ چلے

17۔ بدایوں قدامت پسند شہر ہے۔ مسند الیہ کی نشاندہی کیجئے۔

a)۔ بدایوں　b)۔ قدامت　c)۔ پسند　d)۔ شہر

18۔ معنوی اعتبار سے غیر موزوں لفظ الگ کیجئے۔

a)۔ نیتا　b)۔ لیڈر　c)۔ رہنما　d)۔ بدنما

19۔ لفظ علم کی جمع ہے۔　a)۔ علوم　b)۔ عالم　c)۔ علماء　d)۔ عمل

20۔ ان جملوں میں جملہ ءفعلیہ ہے۔

a)۔ ہندوستان مختلف تہذیبوں کا گھوارا ہے۔　b)۔ اردو شیریں زبان ہے۔

c)۔ ندیاں زمین کو سیراب کرتی ہیں۔　d)۔ نوجوان ملک کی طاقت ہیں۔

21۔ وہ جملہ جو کسی واقعہ، کیفیت یا کسی صورتِ حال کی خبر دے۔

a) جملۂ اسمیہ　b) جملۂ فعلیہ　c) جملۂ خبریہ　d) جملۂ انشائیہ

22۔ "جو سزا دی جاسکتی ہے بِلا تامل دے دو"۔ اس جملۂ انشائیہ میں ظاہر ہونے والا جزبہ ہے۔

a) امر　b) تحسین　c) تاسف　d) شرط

23۔ تنبیہ کو ظاہر کرتا ہوا جملۂ انشائیہ ہے۔

a) واللہ میں نے ان کی پیشانی پر کبھی بل نہیں دیکھے۔　b) یہ نہ کہوں تو اور کیا کہوں۔

c) کاش! آج ہم میں کوئی سقراط جیسا سچا اور آزاد جیسا دلیر ہوتا　d) ہوشیار آگے کا راستہ پر خطر ہے۔

24۔ اِن جملۂ انشائیہ میں "شرط" کی مثال ہے۔

a) اگر محنت نہ کرتے تو کامیاب نہ ہوتے۔　b) ہائے! یہ تباہی دیکھی نہیں جاتی۔

c) میری ضرورت پوری کر دیں۔　d) واللہ کمال کا آدمی ہے۔

Ramanagara Dist.

25۔ لفظ "بدلہ" کا مترادف لفظ ہے۔

a)۔ انتقام b)۔ انہدام c)۔ انجام d)۔ اقدام

26۔ لفظ "آقا" کا ضد ہے۔

a)۔ بادشاہ b)۔ دوست c)۔ مہربان d)۔ غلام

27۔ وہ علم جس میں شعر کے اوزان معلوم ہوتے ہوں۔

a)۔ علمِ نحو b)۔ علمِ عروض c)۔ علمِ کیمیا d)۔ علمِ فلکیات

28۔ ایسا جملہ جس میں مسند الیہ اور مسند دونوں اسم ہوں، کہلاتا ہے۔

a)۔ مفرد جملہ b)۔ مرکب جملہ c)۔ جملۂ اسمیہ d) جملۂ فعلیہ

29۔ جملۂ خبریہ کی نشاندہی کیجئے۔

a)۔ یہ نہ کہوں تو اور کیا کہوں؟ b)۔ ہوشیار! آگے کا راستہ پر خطر ہے۔

c)۔ اے خدا! ہمیں صراطِ مستقیم پر چلا۔ d)۔ جوش پورے طمطراق کے ساتھ نظم پڑھ رہے تھے۔

30۔ یہ نثری ادب کی مقبول ترین صنف ہے۔

a)۔ افسانہ b)۔ طنز و مزاح c)۔ خود نوشت سوانح d)۔ مضمون

31۔ چار مصرعوں پر مشتمل نظم کہلاتی ہے۔

a)۔ رباعی b)۔ حمد c)۔ غزل d)۔ نعت

32۔ رباعی کتنے مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے؟۔ a)۔ ایک b)۔ دو c)۔ تین d)۔ چار

33۔ مفرد لفظ ہے۔ a)۔ سحر خیز b)۔ دل شکنی c)۔ بیداری d)۔ بر سبیل تذکرہ

34۔ محاورہ "ترکی بہ ترکی جواب دینا" کے معنی ہیں۔

a)۔ آسان جواب دینا b)۔ مشکل جواب دینا c) سخت جواب دینا d)۔ کاہلی سے جواب دینا

35۔ جملہء فعلیہ وہ جملہ ہے، جس میں مسند الیہ اسم ہوتا ہے اور مسند۔

a)۔ مبتدا b)۔ فعلِ ناقص c)۔ خبر d)۔ فعل

36۔ ان میں سے واحد لفظ ہے۔

a)۔ اوقات b)۔ باطل c)۔ اسما d)۔ منازل

37۔ اردو شاعری کی مقبول ترین صنف ہے۔

a)۔ رباعی b)۔ غزل c)۔ قطعہ d)۔ مرثیہ

38۔ وہ منظوم کلام جس کا ہر شعر معنی کے اعتبار سے مکمل ہوتا ہے۔

a)۔ غزل b)۔ حمد c)۔ نعت d)۔ قصیدہ

39۔ موضوعات جو غزل کے لئے لازم و ملزوم ہیں۔

a)۔ رزمیہ b)۔ بزمیہ c)۔ طنزیہ d)۔ عشقیہ

Ramanagara Dist.

40۔ غزل کا پہلا شعر کہلاتا ہے۔

a)۔ ردیف b)۔ قافیہ c)۔ مطلع d)۔ مقطع

41۔ مطلع کی پہچان۔

a)۔ دونوں مصرعے ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتے ہیں۔ b)۔ آخری شعر ہوتا ہے۔

c)۔ شاعر کا تخلص ہوتا ہے۔ d)۔ سب سے پسندیدہ ہوتا ہے۔

42۔ غزل میں مطلع کے علاوہ دوسرے شعر کے دونوں مصرعوں میں قافیہ وردیف آتا ہو تو وہ شعر کہلاتا ہے۔

a)۔ محسنِ مطلع b)۔ حُسن مقطع c)۔ حُسن مطلع d)۔ احسنِ مطلع

43۔ غزل کا سب سے اچھا شعر کہلاتا ہے۔

a)۔ ملک الشعراء b)۔ بیت الشعراء c)۔ شعر العجم d)۔ بیت الغزل

44۔ غزل کے آخری شعر کو کہتے ہیں۔

a)۔ مطلع b)۔ مقطع c)۔ تخلص d)۔ قافیہ بند

45۔ مقطع کی پہچان۔

a) دونوں مصرعے ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتے ہیں۔ b) پہلا شعر ہوتا ہے۔

c) شاعر کا تخلص ہوتا ہے۔ d) سب سے پسندیدہ ہوتا ہے۔

46۔ کلام میں کسی دو الگ چیزوں کو ان کے مشترک صفت کی بنا پر ایک دوسرے کی مثال دی جائے تو اسے کہتے ہیں۔

a)۔ تشبیہ b)۔ استعارہ c)۔ صنعتِ تکرار d)۔ تلمیح

47۔ ارکانِ تشبیہ کی تعداد ہے۔ a)۔ چار b)۔ پانچ c)۔ چھ d)۔ سات

48۔ چال جیسے کڑی کمان کا تیر دل میں ایسے کے جا کرے کوئی۔

اس شعر میں استعمال ہوئی صنعت کا نام ہے

a) صنعتِ تلمیح b) صنعِ تضاد c) صنعتِ تشبیہ d) صنعتِ استعارہ

49۔ ابنِ مریم ہوا کرے کوئی مرے دکھ کی دوا کرے کوئی۔

مذکورہ شعر میں اس صنعت کا اختیار کیا گیا ہے۔

a) صنعتِ تلمیح b) صنعتِ تکرار c) صنعتِ استعارہ d) صنعتِ تجنیس

50۔ کلام میں کسی واقعہ، قصہ یا روایت کی طرف اشارہ کرنا کہلاتا ہے۔

a) صنعتِ طباق b) صنعتِ تلمیح c) صنعتِ استعارہ d) صنعتِ اشارہ

51۔ کلام میں متضاد الفاظ استعمال کئے جائیں تو وہ صنعت کہلاتی ہے۔

a)۔ صنعتِ تلمیح b)۔ صنعتِ تکرار c)۔ صنعتِ تشبیہ d)۔ صنعتِ تضاد

52۔ صنعتِ تضاد کا ایک اور نام۔

a)۔ صنعتِ طباخ b)۔ صنعتِ طباق c)۔ صنعتِ تباق d)۔ صنعتِ اتباع

Ramanagara Dist.

53۔ کسی شعر میں ایک ہی لفظ کو بار بار دہرانا کہلاتا ہے۔

a)صنعتِ تلمیح b)صنعتِ تضاد c)صنعتِ تکرار d)صنعتِ تشبیہ

54۔ نچ حسنِ تعین سے ظاہر ہو کے باطن ہو یہ قید نظر کی ہے وہ فکر کا زنداں ہے۔

درج بالا شعر میں اس صنعت کو لایا گیا ہے۔

a)صنعتِ تضاد b)صنعتِ تکرار c)صنعتِ تشبیہ d)صنعتِ استعارہ

55۔ اصغر سے ملے لیکن اصغر کو نہیں دیکھا اشعار میں سنتے ہیں کچھ کچھ وہ نمایاں ہے۔

اس شعر میں استعمال کی گئی صنعت۔

a)صنعتِ تکرار یا تکریر b)صنعتِ تضاد c)صنعتِ تشبیہ d)صنعتِ استعارہ

56۔ جس شعر میں متضاد الفاظ استعمال ہوں ایسی صنعت۔۔۔۔۔۔۔

a)صنعتِ تضاد b)صنعتِ تکرار c)صنعتِ تشبیہ d)صنعتِ استعارہ

57۔ افسانہ 'درشتی' کے افسانہ نگار کی نشاندہی کیجئے۔

a)زہرہ بتول b)زہرہ جبین c)زہرہ جمال d)فاطمہ زہرہ

58۔ محاورہ "ترکی بہ ترکی جواب دینا" کا مطلب ہے۔

a)کاہلی سے جواب دینا b)سوچ سمجھ کر جواب دینا

c)سرعت کے ساتھ جواب دینا d)سخت جواب دینا

59۔ مرکب جملہ کی قسمیں ہیں۔

a)۔ایک b)۔دو c)۔تین d)۔چار

60۔ وہ جملہ جو دو مفرد جملوں سے بنا ہو۔

a)۔مفرد جملہ b)۔مرکب جملہ c)۔جملہ انشائیہ d)۔جملہ خبریہ

61۔ محاورہ "باغ باغ ہونا" کا مطلب۔

a)۔باغبانی کرنا b)۔خوش ہونا c)۔چہل قدمی کرنا d)۔باغی ہونا

62۔ معنوی اعتبار سے غیر موزوں لفظ ہے۔

a)۔سبزہ b)۔شادابی c)۔تازگی d)۔شبنم

63۔ وہ نظم جس کے مصرعے گھٹتے اور بڑھتے ہیں۔

a)۔آزاد نظم b)۔پابند نظم c)۔ترکیب بند d)۔ترجیح بند

64۔ وہ نام جو ماں، باپ، یا بیٹا، بیٹی کی جانب سے مشہور ہو۔

a)خطاب b)کنیت c)لقب d)عرف

65۔ ارکان کی تکرار سے پیدا ہونے والے مخصوص وزن کو کہتے ہیں۔

a)تقطیع b)اعراب c)بحر d)بر

Ramanagara Dist.

66۔ ذیل میں غیر متعلق لفظ الگ کیجئے۔ a)۔واقعات b)۔برسات c)۔حادثات d)۔حالات

67۔ مرکب مطلق قسموں کی تعداد ہے۔

a)۔دو b)۔چار c)۔چھ d)۔آٹھ

68۔ ایک دوسرے تعلق رکھنے والے مرکب جملے کے دو اجزاء کو حروفِ عطف سے جوڑا جائے تو وہ جملہ کہلاتا ہے۔

a)سببی b)وصلی c)تردیدی d)استدراکی

69۔ "سمجھ کر پڑھا کرو، ورنا فیل ہو جاوگے"۔ یہ جملہ ہے۔

a)۔سببی b)۔وصلی c)۔تردیدی d)۔استدراکی

70۔ "شاہد نے ٹکٹ خریدہ اور بس میں سوار ہوا"۔ یہ جملہ ہے۔

a)۔پیچیدہ b)۔مفرد c)۔وصلی d)۔سببی

71۔ جس نظم میں کسی مرحوم شخص کی تعریف کی جائے وہ ہے۔

a)۔منقبت b)۔مثنوی c)۔مرثیہ d)۔قصیدہ

72۔ ایسا جملہ جس کے دو حصے ہوں معنی کے اعتبار سے پہلا جملہ دوسرے کے خلاف ہو اسے محدود کرے یا پھر اسکی توسیع کرے، ایسا جملہ کہلاتا ہے۔

a)اصلی b)سببی c)استدراکی d)تردیدی

73۔ اسکی بات تو ٹھیک ہے مگر رویہ غلط ہے، قواعد کے اعتبار سے یہ جملہ ہے۔

a)تردیدی b)استدراکی c)وصلی d)سببی

74۔ سینوں میں عداوت جاگ اٹھی ۔ انساں سے انساں ٹکرائے۔ لفظ "عداوت" کا مترادف

a)دوستی b)دشمنی c)داعوت d)محبت

75۔دن کا ضد رات ہے تو شب کا ضد۔

a)شربت b)راز c)روز d)ان میں سے کوئی نہیں

76۔غزل کا آخری شعر، جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے۔

a)مقطع b)مطلع c)بیت الغزل d)حسن مطلع

77۔ ایسی صنفِ سخن جس میں شاعر خدا تعالیٰ کی تعریف و توصیف بیان کرتا ہے۔

a)قصیدہ b)نعت c)حمد d)منقبت

78۔صنف کے اعتبار سے "بدایوں کے شام و سحر" ہے۔

a)ڈرامہ b)خود نوشت c)نظم d)ان میں سے کوئی نہیں

79۔"انیس نیک ہے" یہ اس جملے کی مثال ہے۔

a)جملۂ اسمیہ b)جملۂ فعلیہ c)ملتف جملہ d)مرکب مطلق

80۔ جمع اور واحد کے لحاظ سے غیر موزوں لفظ الگ کیجئے۔

a)واقعات b)برسات c)حالات d)احسانات

Ramanagara Dist.

81۔ کیا کیا خضر نے سکندر سے ۔ اب کسے رہنما کرے کوئی۔ اس شعر میں کس صنعت کا استعمال ہوا ہے۔

a) صنعتِ تکرار b) صنعتِ تشبیہ c) صنعتِ تلمیح d) صنعتِ تضاد

82۔ غزل کے لغوی معنی ہیں۔

a) عورتوں سے بات کرنا b) بادشاہ کی تعریف کرنا c) مرنے والے کی تعریف کرنا d) مہمان نوازی کرنا

83۔ غیر مترادف لفظ علٰحیدہ کیجئے۔

a) زمانہ b) دور c) عہد d) اَحد

84۔ جملہ ءانشائیہ وہ جملہ ہے جس میں

a) کہنے والے کے خیال، خواہش یا جذبے ذکر ہو b) ایک مسند الیہ اور ایک مسند ہو

c) اسمِ فاعل اور مفعول ہو d) فعلِ لازم اور فعلِ متعدی ہو

85۔ رباعی کا دوسرا نام۔

a) دوبیتی b) تین بیتی c) دس بیتی d) چار بیتی

86۔ جملہ میں اگر مسندِ الیہ اور مسند دونوں اسم ہوں تو وہ جملہ ہے۔

a) جملۂ فعلیہ b) جملۂ اسمیہ c) ناقص جملہ d) جملۂ خبریہ

87۔ غزل کے سب سے اچھے شعر کو کہتے ہیں۔

a) مقطع b) مطلع c) بیت الغزل d) حسن مطلع

88۔ شاعرِ انقلاب ہیں۔

a) جوشؔ b) حالیؔ c) اقبالؔ d) غالبؔ

89۔ صنف کے اعتبار سے "بدایوں کے شام وسحر" ہے۔

a) ڈرامہ b) خودنوشت c) نظم d) ان میں سے کوئی نہیں

90۔ "وہ جملہ جو دو مفرد جملوں سے بنا ہو۔

a) جملۂ اسمیہ b) جملۂ فعلیہ c) جملۂ انشائیہ d) مرکب جملہ

91۔ جمع اور واحد کے لحاظ سے غیر موزوں لفظ الگ کیجئے۔

a) واقعات b) برسات c) حالات d) احسانات

92۔ کیا وہ نمرود کی خدائی تھی ۔ جو بندگی میں میرا بھلا نہ ہوا۔ اس شعر میں کس صنعت کا استعمال ہوا ہے۔

a) صنعتِ تکرار b) صنعتِ تشبیہ c) صنعتِ تلمیح d) صنعتِ تضاد

93۔ مضمون کا درمیانی حصہ ہے۔

a) تمہید b) خاتمہ c) نفسِ مضمون d) قول

94۔ غیر مترادف لفظ علٰحیدہ کیجئے۔

a) رہنما b) لیڈر c) بدنما d) نیتا

مشابہت/مطابقت / مناسبت

1۔	زمین	:	آسمان	::	بہار	:	خزاں
2۔	بےوفا	:	سابقہ	::	وفادار	:	لاحقہ
3۔	جلد	:	فوراً	::	جلد	:	چمڑا، جسم کا حصہ
4۔	بدایوں کے شام وسحر	:	ادا جعفری	::	درشتی	:	زہرہ جمال
5۔	نعت	:	حضورؐ کی تعریف	::	حمد	:	اللہ کی تعریف
6۔	ازل	:	ابد	::	پنہاں	:	عیاں
7۔	بالِ جبرئیل	:	نعتیہ وحمدیہ مجموعہ	::	کفِ میزان	:	تنقیدی مجموعہ
8۔	سدا	:	ہمیشہ	::	صدا	:	آواز
9۔	مزدلفہ	:	ایک مقام کا نام	::	قصوا	:	اونٹنی کا نام
10۔	آغاز	:	انجام	::	آقا	:	غلام
11۔	صحابی	:	صحابہ	::	آیت	:	آیات
12۔	مکہ سے مدینہ ہجرت کرنے والے	:	مہاجرین	::	مدینہ کے باشندے	:	انصار
13۔	رشوت	:	جوش	::	آمدِ بہار	:	شوق قدوائی
14۔	احمق	:	احمقانہ	::	ناصح	:	ناصحانہ
15۔	فنا	:	بقا	::	قید	:	آزاد
16۔	عادت	:	لت	::	ہوس	:	لالچ
17۔	لاجواب	:	سابقہ	::	یتیم خانہ	:	لاحقہ
18۔	لاعلم	:	سابقہ	::	دواخانہ	:	لاحقہ
19۔	قولِ فیصل	:	مولانا ابوالکلام آزاد	::	جواہر لال نہرو کی اردو دوستی	:	محمد رفیع انصاری
20۔	سر	:	اسرار	::	حق	:	حقوق
21۔	بدایوں کے شام وسحر	:	خودنوشت	::	درشتی	:	افسانہ
22۔	خاص	:	عام	::	سزا	:	جزا
23۔	مہاآتما	:	عظیم روح والا	::	سحر طراز	:	جادو کرنے والا
24۔	ایک آنکھ سے دیکھنا	:	سب کو یکساں سمجھنا	::	بھسم کردینا	:	جلاکر راکھ کرنا
25۔	شاعرِ انقلاب	:	جوشؔ ملیح آبادی	::	طوطئ ہند	:	امیر خسرو
26۔	ہدایت کرنے والا	:	ہادی	::	مہارت رکھنے والا	:	ماہر
27۔	پاک	:	ناپاک	::	قابل	:	ناقابل
28۔	نیک مزاج	:	بدمزاج	::	خوش گوار	:	بدگوار

Ramanagara Dist.

29۔ حجتہ الوداع : سید سلیمان ندوی :: بدایوں کے شام وسحر : اداجعفری

30۔ اجالا : اندھیرا :: شب : روز

31۔ حکم : احکام :: منزل : منازل

غیر موزوں لفظ الگ کیجئے۔

1۔ واقعات، برسات، حالات — 2۔ الفاظ، اعمال، احسان

3۔ محافل، ممالک، محافظ — 4۔ فرائض، حقائق، جائز

5۔ خطوط، جنون، فنون — 6۔ جوہر، طاہر، جزائر

7۔ جگنو، قندیل، چراغ — 8۔ برسات، گھٹا، زمین

9۔ راہ، منزل، جنگل — 10۔ سرمئی، تاریکی، سرخ

11۔ موت، جوانی، بچپن — 12۔ طوفان، نادان، ٹائیفون

13۔ مچھر، سر، خنجر — 14۔ فگار، بخار، فنکار

15۔ غازہ، ارادہ، برادہ — 16۔ مطمئن، خوشی، سرور

17۔ نادان، دانا، بے وقوف — 18۔ امیر، دولت، عقل مند

19۔ عطا، خطا، بخشش

Ramanagara Dist.

مضمون: بڑھتی ہوئی مہنگائی

پچھلے کئی سالوں سے مہنگائی ہندوستان کے لئے ایک سلگتا ہوا مسلہ بن گیا ہے۔آجکل اس مہنگائی سے ہر ایک شخص پریشان ہے اور بے چین ہے۔ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی، کی مصداق ہر دن گرانی بڑھتی جارہی ہے۔ مہنگائی لوگوں کے لئے پریشانی بن گئی ہے جو احباب خطِ غربت کے نیچے زندگی گذار رہے ہیں یا ان لوگوں کے لئے جن کی آمدنی محدود ہے خاص کر تنخواہ پانے والوں کے لئے مہنگائی ہر دن نئے مسئلے کھڑا کرتی ہے۔ مہنگائی کے اسباب پر جب ہم نظر ڈالتے ہیں تو اسے دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔اندرونی مسائل بیرونی مسائل۔

ساری دنیا کی معیشت گرتی جارہی ہے۔اور سارے ممالک کا بادشاہ امریکہ پریشان ہے۔اس ملک کے عالمی شہرت یافتہ کارخانے اور بینک جن پر امریکہ کو فخر تھا۔ تباہی کے دہانے پر کھڑے ہیں۔اندرونی اسباب توانگنت ہیں جن میں چند یہ ہیں۔تاجر سماج کی خدمت کے بجائے صرف منافع کو ہی اہمیت دیتے ہیں۔ گوداموں میں روزِ مرہ استعمال کیئے جانے والے اشیاء کو روک کر رکھتے ہیں۔تاکہ مہنگائی کے وقت فروخت کر کے خوب منافع حاصل کرسکے۔ایک اور مہنگائی بڑھنے کا سبب بڑھتی ہوئی آبادی ہے۔ غرض اس کی روک تھام اس وقت ممکن ہے جب تاجر منافع کے بجائے، خدمتِ خلق کو نظر میں رکھیں۔ حکومت ایسی پالیسیوں کو منظوری دے جو ملک وہ قوم کے لئے مفید ثابت ہوں۔اور ماہر، اقتصادیات ایک جگہ بیٹھ کر اس مسئلہ پر بحث کریں۔

مضمون: موبائیل فون

اللہ تعالی کی تخلیق کردہ اس کائنات میں کوئی بھی شئے بے کار نہیں ہے۔ اللہ نے انسان کو بیش بہا نعمتوں سے نوازا اور عقل جیسی عظیم نعمت بھی اسے عطا کردی تاکہ وہ اپنی عقل سے کام لیتے ہوئے ان نعمتوں کو ان کی اصل شکل میں یا اپنی پسند کے مطابق انہیں ڈھال کر استعمال کرسکے۔ انسان نے ان نعمتوں سے خوب فائدہ اٹھایا اور جس جگہ وہ ان نعمتوں کی عدم دستیابی کی صورت میں ان کا متبادل بنا سکتا تھا وہ بھی بنا لیا، جیسے، جب سورج ڈوب جانے سے اندھیرا پھیل جاتا تو اسے دور کرنے کے لئے پہلے چراغ بنالیا پھر آگے چل کر برقی قمقمے بنائے جو چراغ سے کئی درجہ بہتر ثابت ہوئے۔ یہاں سے ایجادات کا عمل شروع ہوگیا۔

موبائیل فون کے متعلق بات کرنے سے پہلے اس نکتے کی وضاحت ضروری ہے کہ ہر موجود شئے یا ہر ایجاد کو انسان دو طرح کے مقاصد کے لئے استعمال کرتا ہے، یا تو اچھے کام کی خاطر یا بُرے کام کی خاطر، اسی طرح موبائیل فون کا بھی اچھا یا بُرا استعمال ہوتا ہے۔ انسان کی بنیادی ضرورتیں روٹی، کپڑا اور مکان ہیں یہ ہم سب جانتے ہیں۔ عصرِ حاضر میں ایک اور چیز بنیادی ضرورت بن گئی ہے۔ آج ہم بلاشک وشبہ کہہ سکتے ہیں کہ روٹی، کپڑا، مکان اور موبائیل فون انسان کی بنیادی ضرورتیں ہیں. فون کے ارتقاء کی ایک لمبی چوڑی تاریخ ہے۔ ٹیلی گراف، لینڈ لائن ٹیلی فون، بیسک موبائیل فون، سیل فون، سیاٹیلائٹ فون وغیرہ اس کے چند نمونے ہیں۔ ٹکنالوجی کے اعتبار سے موبائیل بیسک موبائیل، جی یس یم، ٹو جی اور تھری جی سے گذرتا ہوا فور جی تک پہنچ گیا ہے۔ جیسے جیسے اس کا استعمال بڑھتا گیا اس کی مانگ میں اضافہ ہوتا گیا، ویسے ویسے اس کی ٹکنالوجی میں تبدیلیاں آتی گئیں۔ اسی اعتبار سے آپریٹنگ سسٹم بھی بدلتے گئے اور بدلتے جارہے ہیں۔ آج آنڈرویڈ بہترین موبائیل آپریٹنگ سسٹم ہے۔

کچھ عرصہ پہلے ہندوستان کی ایک مشہور کمپنی ریلائنس نے موبائیل عوام کو مہیا کراتے ہوئے "کرلو دنیا مٹھی میں" کا نعرہ لگایا تھا۔ تو شائد لوگوں کو مذاق لگا ہو، مگر آج اسمارٹ فون اور سوپر فون کی بڑھتی ہوئی مانگ اور اس کے استعمال کو دیکھ کر اس نعرے کی صداقت کا احساس ہو جاتا ہے۔

آج موبائل فون صرف فاصلے سے دو اشخاص کے درمیان گفتگو کا ذریعہ ہی نہیں بلکہ ویڈیو کال کے ذریعہ بالمشافہ ملاقات کا وسیلہ بھی ہے۔ موبائیل سے انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہوئے گھر بیٹھے اپنی پسند کی چیزوں کو دیکھ کر ان کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کرتے ہوئے خریداری بھی کی جاسکتی ہے اور آن لائین بینکنگ کے ذریعہ بل بھی ادا کردیا جاسکتا ہے۔ اس طرح ہماری مطلوبہ چیزیں ہمارے گھر پہنچ جاتی ہیں جس طرح دودھ یا اخبار پہنچتا ہے۔ صرف یہی نہیں گیس کا سلینڈر بک کرنا ہو۔ اسپتال میں نام لکھوانا ہو، بس ریل یا ہوائی جہاز کا ٹکٹ بک کروانا ہو یا پھر ریشن کارڈ، آدھار کارڈ، الیکشن آئی ڈی کارڈ وغیرہ بنوانا ہو موبائیل فون الہ دین کے جن کی طرح ہمارے آگے حاضر ہو کے کہتا ہے، "حکم میرے آقا" اور جیسے ہی ہم حکم دیتے ہیں کام ہو جاتا ہے۔ اسکولوں میں بچے کی حاضری کی اطلاع بھی بئیو میٹرک نظام کے ذریعے والدین موبائیل سے حاصل کرکے مطمئین ہو جاتے ہیں۔ غرض موبائیل گھنٹوں کا کام منٹوں میں یا ثانیوں میں نپٹا دیتا ہے۔ انٹرنیٹ کے استعمال سے معلومات میں اضافے کا سبب بھی موبائیل بنتا ہے۔ موبائیل فون نے نہ صرف فاصلے مٹائے ہیں بلکہ انسان کو عالمی شہریت بھی عطا کردی ہے۔ اب یہ باشندگانِ عالم پر منحصر ہے کہ وہ اس کا کیسے استعمال کرتے ہیں۔

مندرجہ بالا نکات سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ موبائیل ہماری روزمرہ زندگی کی ایک بنیادی ضرورت ہے۔ اب انسان کو چاہئے کہ وہ اس کا جائز و صحیح استعمال کرتے ہوئے خود کو اور دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔

تعلیمِ نسواں کی اہمیت

جس طرح تعلیم مردوں کے لئے ضروری ہے اسی طرح عورتوں کے لئے بھی حصولِ تعلیم نہایت ضروری ہے۔ حضور ﷺ نے کہا علم حاصل کرنا مرد اور عورت دونوں کے لئے فرض ہے۔ میرے خیال میں لڑکوں سے زیادہ لڑکیوں کو تعلیم دینا زیادہ اہم ہے۔ کیونکہ ماں کا گود بچے کا پہلا مدرسہ ہے۔ ماں ہی جب تعلیم سے ناآشنا ہو تو اس کی گود میں پرورش پانے والے بچے کی تربیت کیا خاک ہو پائے گی۔ آج کی لڑکی کل کی ماں بنتی ہے۔ اس لئے ہمیں چاہیے کہ جہاں ہم لڑکے کی تعلیم و تربیت میں کوئی کسر باقی نہیں رکھتے وہیں ہم لڑکیوں کو بھی زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنے کی فکر کریں۔

بعض احباب کا خیال ہے کہ لڑکیوں کو اعلیٰ تعلیم دینے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا، یہ نہایت غلط خیال ہے۔ بلکہ یہ ہماری کوتاہ نظری کا زندہ ثبوت ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ماں باپ کے سامنے اپنے بچوں کی تعلیم کا مسئلہ آتا ہے تو لڑکیوں کے مقابلہ میں لڑکوں کو اہمیت دیتے ہیں۔ دراصل بات یہ ہے کہ اعلیٰ تعلیم دینے سے لڑکیوں کی ذہنی، اخلاقی، اور سماجی تربیت ہوتی ہے۔ جس سے وہ سماج کے لئے اچھی شہری ،بھائی کے لئے ایک اچھی بہن، ماں باپ کے لئے ایک اچھی بیٹی اور شوہر کے لئے
ایک سمجھدار بیوی بن سکتی ہے۔ اگر لڑکیوں کو تعلیم سے دور رکھا جائے۔ تو وہ نہ صرف جاہل ہونگی بلکہ اس کا برا اثر اس کی گود میں پلنے والے بچے پر بھی ہوگا، ان کی صحیح تربیت نہیں ہو پائے گی۔

مندرجہ بالا نکات کی روشنی میں یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیم یافتہ عورت نہایت مہذب، سلیقہ منداور دنیا کے نشیب و فراز سے واقف ہوتی ہے۔ اپنی تعلیم و تربیت کو کام میں لاکر سلیقہ مندی اور ہنر مندی سے سارے گھر کو جنت بنا سکتی ہے۔

جہیز ایک سماجی لعنت

شادی کے موقع پر بیٹی کو رخصت کرتے وقت اس کے ساتھ تحفے کے طور پر کچھ ساز و سامان دینا جہیز کہلاتا ہے۔ تحفے کا لین دین آپس میں محبت، ہمدردی اور مدد کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے ہوتا ہے۔۔ پر اگر وہ اپنی حیثیت سے بڑھ کر یا مجبوری کے تحت دیا جائے تو محبت کے بجائے اختلافات اور بہت سے مسائل کا سبب بن جاتا ہے جیسے کہ آج کل جہیز دینا، جو کہ کسی ہمدردی محبت یا مدد کے تحت نہیں بلکہ محض ایک رواج کے پورا کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ یہ ان غریب والدین کے لئے بہت بڑا بوجھ ہے جو کہ جہیز دینے کی حیثیت نہیں رکھتے۔۔ جہیز کی یہ قبیح رسم معاشرے کے لئے ایک لعنت بن چکی ہے۔۔ جس سے معاشرے پر بہت زیادہ منفی اثرات پڑ رہے ہیں۔

معاشرے مین جہیز کی مکروہ روایت کی وجہ سے بیٹیاں کی شادی آج کا ایک بہت بڑا مسئلہ بن گیا ہے۔ کہنے کو تو ہر والدین کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنی بیٹی کو دنیا کی ہر خوشی دیں اور اسکی ہر خواہش پوری کریں، لیکن جب بیٹی کی شادی کا وقت آتا ہے تو یہ دنیاوی دکھاوا ان کے گلے پڑ جاتا ہے۔ ایک اچھے جہیز کی تمنا لئے لڑکے کے والدین ان لڑکیوں کی شادی میں سب سے بڑی رکاوٹ بنتے ہیں۔۔ جن کے والدین اپنی حیثیت سے بڑھ کر جہیز دینے کی فرمائش پوری نہیں کر پاتے۔

اگر کوئی والدین اپنی حیثیت کے مطابق کچھ جہیز بیٹی کو دیتے ہیں جو کہ لڑکے والوں کی تمناؤں پر پورا نہیں اترتا تو بیٹی کو ساری زندگی سسرال کے طعنے سسنے پڑتے ہیں کم جہیز لانے سے اور برے سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جس سے وہ احساس کمتری کا شکار ہو جاتی ہے۔ اور والدین بھی بیٹی سے شرمندہ ہی رہتے ہیں کہ اس کی خوشیوں کو پورا نہیں کر سکے۔ کئی والدین اپنی حیثیت نہ ہونے کے باوجود قرض کر کے بیٹی کے جہیز کا انتظام کرتے ہیں۔ اس طرح وہ خود پریشانی میں ملوث ہو جاتے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ جہیز کے ساتھ جو شادی کی جاتی وہ برائی محض شادی پر نہیں ختم ہوتی بلکہ اس کے بعد بھی داماد اور ان کے گھر والوں کی فرمائش سامنے آتی رہتی ہیں۔ جہیز کی رسم نے ان غریبوں کے مسائل میں اضافہ کر دیا

ہے جو خود دو وقت کی روٹی کے متلاشی ہیں نتیجتاًان کی معصوم بیٹیاں گھر میں بیٹھی رہ جاتی ہیں اور ان کے غریب والدین اپنی بیٹی کو شادی کرنے کی تمنا دل میں لئے آخر اس دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں۔

جو والدین جہیز دینے کی حیثیت رکھتے ہیں انہوں نے جہیز کی رسم کو دنیا دکھاوے اور دولت کی نمائش کا ذریعہ بنالیا ہے۔اور لوگ ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی جہیز دینے کے معاملے میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ جس سے معاشرے میں اسراف زر کا اضافہ ہو گیا ہے۔ جہیز کی مکروہ رسم کی وجہ سے غریب آدمی کے لئے بیٹی کی شادی بہت بڑی مصیبت بن گئی ہے وہ جہیز کی مطلوبہ مقدار پوری کرنے کے لئے جائز و ناجائز طریقے استعمال کرتا ہے حلال و حرام کی پرواہ کئے بغیر پیسہ حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے جس سے معاشرے پر بہت سے منفی اثرات پڑ رہے ہیں۔ شریعت میں جہیز دینے کی کوئی پابندی نہیں ہے۔۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شادی کے وقت کچھ سامان مثلاً: چکی، پانی کا برتن اور تکیہ وغیرہ دیا تھا۔۔ جو کہ نئے سرے سے گھر بنانے کے لئے بنیادی وسائل تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی باقی بیٹیوں کے متعلق ایسی کوئی روایت نہیں ملتی۔ لہذا اگر لڑکا بہت زیادہ غریب ہو کہ گھر کا ضروری سامان خریدنے کی قدرت بھی نہ رکھتا ہو تو اس صورت میں لڑکی کے والدین اگر اس کے ساتھ مالی تعاون کرنا چاہیں تو حرج نہیں بلکہ باعثِ ثواب ہے لیکن آجکل کے دور میں رائج جہیز کسی بھی صورت جائز نہیں- موجودہ دور میں جہاں تعلیم عام ہوتی جا رہی ہے لوگوں میں شعور آتا جا رہا ہے پر پھر بھی جہیز کی لعنت بڑھتی ہی جا رہی ہے باوجود اس کے کہ سب سمجھتے ہیں کہ یہ ایک اچھا عمل نہیں ہے۔

معاشرے کو جہیز اور اس جیسی بری لعنتوں سے پاک کرنا ہماری ذمہ داری ہے تاکہ اس قبیح رسم کی وجہ سے کوئی بیٹی بن بیاہی نہ رہ جائے اور کوئی غریب باپ اس بات کی حسرت لئے اس دنیا سے رخصت نہ ہو جائے کہ وہ بیٹی کی شادی کا فرض پورا نہ کر سکا- اس سلسلے میں سب سے زیادہ کردار لڑکے اور اس کے والدین کا بنتا ہے کہ وہ لڑکی والوں کو جہیز دینے سے سختی سے منع کریں۔ حکومت وقت پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس برائی کے خاتمے کے لئے ٹھوس اقدامات کرے۔

میرا پسندیدہ مشغلہ -کتب بینی

کتب بینی ایک نہایت مفید مشغلہ ہے۔ یہ علم میں اضافے اور پریشانیوں سے چھٹکارے کے لیے نہایت مؤثر نسخہ ہے۔ صدیوں پہلے کے ایک عرب مصنف ''الجاحظ'' نے ایک پریشان حال شخص کو نصیحت کرتے ہوئے کہا تھا:

کتاب ایک ایسا دوست ہے جو آپ کی خوشامدانہ تعریف نہیں کرتا اور نہ آپ کو برائی کے راستے پر ڈالتا ہے۔ یہ دوست آپ کو اکتاہٹ میں مبتلا ہونے نہیں دیتا۔ یہ ایک ایسا پڑوسی ہے جو آپ کو کبھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔ یہ ایک ایسا واقف کار ہے جو جھوٹ اور منافقت سے آپ سے ناجائز فائدہ اُٹھانے کی کوشش نہیں کرے گا

پڑھنے کے کئی فائدے ہیں:

پڑھنے سے غم اور بے چینی دور ہو جاتی ہے۔

پڑھنے کے دوران میں انسان جھوٹ بولنے اور فریب کرنے سے بچا رہتا ہے۔

پڑھنے کی عادت کی وجہ سے انسان کتاب میں اتنا منہمک رہتا ہے کہ سستی اور کاہلی سے مغلوب نہیں ہونے پاتا۔

پڑھنے سے فصاحت و بلاغت کی صفت پیدا ہو جاتی ہے۔

پڑھنے سے ذہن کھلتا ہے اور خیالات میں پاکیزگی پیدا ہوتی ہے۔

پڑھنے سے علم میں اضافہ، یادداشت میں وسعت اور معاملہ فہمی میں تیزی آتی ہے۔

پڑھنے والا دوسروں کے تجربات سے مستفید ہوتا ہے اور بلند پایہ مصنفین کا ذہنی طور پر ہمسفر بن جاتا ہے۔

پڑھنے والا اوقات کے ضیاع سے محفوظ رہتا ہے۔

پڑھتے رہنے سے لکھنا بھی آ جاتا ہے اور جو لوگ پہلے سے لکھنا جانتے ہیں ان کی تحریر میں مزید شگفتگی پیدا ہو جاتی ہے۔

اگر ایک شخص روزانہ ایک گھنٹہ مطالعہ کرے اور ایک گھنٹہ میں 20 صفحات کا مطالعہ کرے تو ایک ماہ میں 600 صفحہ کی کتاب پڑھ سکتا ہے اور ایک سال میں 7200(سات ہزاردوسو) صفحات کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔بالفرض ایک شخص کی عمر 65 سال ہو اور وہ اپنی تعلیم سے فارغ ہوکر 25 سال کی عمر میں مطالعہ شروع کرے اس طرح وہ 40 سال مطالعہ کرے گا اور اس مدت میں224988000 (دو لاکھ اٹھاسی ہزار) صفحات پڑھ ڈالے گا، اوسطاً اگر ایک کتاب 80 صفحہ کی ہو تو اس دوران 3600 کتابوں کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ آپ ذرا اندازہ کیجیے اتنی کتابوں کے مطالعہ کے بعد آپ کے علم اور نالج کی کیفیت کیا ہوگی؟اور اس علم کا آپ کی اپنی ذات کو آپ کے بچوں کو کس قدر فائدہ ہوگا۔ ملک و ملت کا جو فائدہ ہوگا وہ الگ ہے۔

امریکا کی رش یونیورسٹی میڈیکل سینٹر کی ایک تحقیق کے مطابق وہ بزرگ افراد جو مطالعے یا ذہنی آزمائش کے کھیل جیسے شطرنج یا معمے وغیرہ کو اپنا معمول بنالیتے ہیں ان میں دماغی تنزلی کا باعث بننے والے الزائمر امراض کا خطرہ ان سرگرمیوں سے دور رہنے والے لوگوں کے مقابلے میں ڈھائی گنا کم ہوتا ہے۔ محقق کرسٹل رسل اپنے تحقیقی مقالے میں لکھتے ہیں کہ مطالعہ آپ کا ذہنی تناو ختم کرکے آپ کی پُرسکون فیصلہ کرنے کی صلاحیت کو جلا بخشتا ہے۔ اچھی کتاب پڑھنے سے آپ کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ اور سوچنے کی صلاحیتوں میں بہتری آتی ہے۔ امریکا کی یونیورسٹی آف بفالو کی تحقیق کے مطابق فکشن بکس پڑھنے سے دوسروں کی نفسیات کو سمجھنے میں کافی مدد ملتی ہے۔ اور آپ بہ آسانی اپنے مخاطب کے احساسات اور جذبات کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ مگر ہر گذرتے دن کے ساتھ ہمارے ہاں یہ شوق ماند پڑتا جارہا ہے۔ پاکستان جیسے ملک میں جہاں کتاب پڑھنے کا کلچر پہلے ہی کم تھا اب جدید ٹیکنالوجی کی وجہ سے مزید کم ہوتا جا رہا ہے اور نوجوان نسل لائبریریوں کی جگہ گیمنگ زون اور ہاتھوں میں کتاب کی جگہ موبائل فونز، ٹیبلیٹ، آئی پیڈ اور لیپ ٹاپ تھامے نظر آتی ہے۔ اگرچہ نجی سطح پر کتب میلوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے، تاہم ان میلوں میں بھی نوجوان کتابیں خریدنے سے گریزاں نظر آتے ہیں۔ "کتاب بہترین دوست ہے'' کی پرانی کہاوت کو ٹیکنالوجی کی نئی لہر نے تبدیل کرکے 'موبائل فون بہترین دوست' میں تبدیل کر دیا ہے، اور وہ نوجوان جو پہلے اپنا وقت کتب بینی میں گزارتے تھے اب وہی وقت جدید آلات اور انٹرنیٹ پر سرفنگ میں ضائع کر رہے ہیں۔

گیلپ سروے کے مطابق ہندوستان میں بیالیس فیصد کتب بین مذہبی' بتیس فیصد عام معلومات یا جنرل نالج' چھبیس فصد فکشن اور سات فیصد شاعری کی کتابیں پڑھتے ہیں۔ گیلپ ہندوستان کی طرف سے کئے جانے والے ایک اور سروے کے مطابق ملک میں 39 فیصد پڑھے لکھے افراد کتابیں پڑھنے کے دعویدار ہیں جبکہ 61 فیصد کا کہنا ہے کہ وہ کتابیں نہیں پڑھتے ہیں۔ ہندوستان میں کتب بینی کے فروغ نہ پانے کی وجوہات میں کم شرح خواندگی' صارفین کی کم قوت خرید' حصول معلومات کے لئے موبائل' انٹرنیٹ اور الیکٹرونک میڈیا کا بڑھتا ہوا استعمال' اچھی کتابوں کا کم ہوتا ہوا رجحان' حکومتی عدم سرپرستی اور لائبریریوں کیلئے مناسب وسائل کی عدم فراہمی کے علاوہ خاندان اور تعلیمی اداروں کی طرف سے کتب بینی کے فروغ کی کوششوں کا نہ ہونا بھی شامل ہے۔ کتب بینی کے رجحان میں کمی کا ایک اہم سبب ہمارا تعلیمی نظام اور تدریسی نظام کی دن بہ دن

گرتی ہوئی صورت حال ہے۔ اگرچہ جدید ٹیکنالوجی سے تعلیم کی شرح میں اضافہ ضرور ہوا ہے، لیکن اس سے کی بدولت کتب بینی کی شرح بھی گرگئی ہے۔

ہندوستان میں کتب بینی کے فروغ نہ پانے کی وجوہات میں کم شرح خواندگی' صارفین کی کم قوت خرید' حصول معلومات کے لئے موبائل' انٹرنیٹ اور الیکٹرونک میڈیا کا بڑھتا ہوا استعمال' اچھی کتابوں کا کم ہوتا ہوا رجحان' حکومتی عدم سرپرستی اور لائبریریوں کیلئے مناسب وسائل کی عدم فراہمی کے علاوہ خاندان اور تعلیمی اداروں کی طرف سے کتب بینی کے فروغ کی کوششوں کا نہ ہونا بھی شامل ہے۔ 23 اپریل ہر سال عالمی یوم کتاب منایا جاتا ہے۔ دنیا میں سو سے زیادہ ممالک میں کتابوں اور کاپی رائٹس کا عالمی دن منایا جاتا ہے اس دن کا مقصد کتاب بینی کے شوق کو فروغ دینا اور اچھی کتابیں تحریر کرنے والے مصنفین کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ عالمی یوم کتاب کے موقع پر بک سیلرز اور پبلشرز کتابوں پر زیادہ ڈسکاؤنٹ دے کر اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ بہت ساری کتابیں مفت بھی تقسیم کر سکتے ہیں۔

خطوط

اپنے والد کے نام ایک خط لکھئے جس میں امتحان کی تیاری کا ذکر ہو۔

بنام: اب ت

میسور

تاریخ: 27مارچ 2020

السلام وعلیکم

میں یہا ں خیریت سے ہوں اُمید ہے کہ آپ بھی بخیر ہونگے۔ دیگر احوال یہ عرض ہے کہ میرے امتحانات اسی ماہ ئے پائے ہیں ۔جس کے لئے میں کافی محنت کر رہی ہوں ۔اسی سبب کافی دنوں سے آپ سے رابطہ نہیں کر پائی ۔امید ہے کہ اول درجہ میں کامیاب ہوجاؤں گی۔آپ بھی میری کامیابی کے لئے دعا کریں۔اور اپنی صحت کا خیال رکھنا۔

شکریہ

فقط آپ کی بیٹی

اب پ ت

بنگلور

Ramanagara Dist

اپنے صدرِ مدرس کے نام ایک خط لکھئے جس میں سندِ تبادلہ جاری کرنے کا ذکر ہو۔

بنام: صدرِ مدرس

گورنمٹ اسکول، بیدر

موضوع: سندِ تبادلہ جاری کرنے کی درخواست

السلام وعلیکم

بعدِ سلام عرض ہے کہ میں آپکی اسکول میں زیرِ تعلیم تھا۔اس سال میں نے دسویں کے امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے۔اعلیٰ تعلیم کے لئے کالج میں داخلہ لیناچاہتاہوں جس کے لئے سندِ تبادلہ کی ضرورت ہے۔لہذا آپ میری ضرورت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے۔میری درخواست قبول کریں اور سندِ تبادلہ جاری کریں۔

امید ہے کہ میری درخواست بہت جلد قبول کی جائے گی۔

شکریہ

تاریخ: 27مارچ2020

آپ کا شاگرد

گورنمنٹ اسکول

بیدر

Ramanagara Dist.

اپنے درجہ مدرس کے نام ایک خط لکھئے جس میں دودن کی چھٹی کا ذکر ہو۔

بنام: درجہ مدرس

گورنمٹ اسکول، بیدر

موضوع: دودن کی چھٹی

السلام وعلیکم

بعدِ سلام عرض یہ ہے کہ میں دسویں جماعت میں زیرِ تعلیم ہوں، بہت تیز بخار ہونے کی وجہ سے میں اسکول نہیں آپاؤنگا۔ڈاکٹر دودن کے لئے گھر میں آرام کے لئے طلب کیاہے۔لہذا آپ میری ضرورت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے میری درخواست قبول کریں اور دودن کی چھٹی جاری کریں۔

امید ہے کہ میری درخواست بہت جلد قبول کی جائے گی۔

شکریہ

تاریخ: 27مارچ2020

آپ کا شاگرد

گورنمنٹ اسکول

بیدر

قواعد

1) مفرد جملہ کی تعریف مع مثال لکھئے۔

جواب)۔ مفرد جملہ وہ جملہ ہے جس میں ایک مسندِ الیہ اور ایک مسند ہوں۔

مثال: حامد کھیل رہا ہے۔

2) مرکب جملہ کی تعریف مع مثال کریں؟

جواب)۔ دو یا دو سے زائد مفرد جملوں سے بننے والے جملے کو مرکب جملہ کہتے ہیں۔

مثال: حامد کھیل رہا ہے اور نوید پڑھ رہا ہے۔

1 2

3) جملۂ اسمیہ کی تعریف کریں مثال کے ساتھ؟

جواب)۔ جملۂ اسمیہ وہ جملہ ہے جس میں مسندِ الیہ اور مسند دونوں اسم ہوں۔

مثال انیس نیک ہے۔

↓ ↓

اسم اسم

4) جملۂ فعلیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب)۔ جملۂ فعلیہ وہ جملہ ہے جس میں مسندِ الیہ اسم اور مسند فعل ہوں۔

مثال: افروز کھیل رہا ہے۔

↓ ↓

اسم فعل

5) جملۂ خبریہ سے کیا مراد ہے؟

جواب)۔ جملۂ خبریہ سے مراد ایسا جملہ جو کسی واقعہ، کیفیت یا صورتِ حال کی خبر دے۔

مثال: مسعود لندن جا رہا ہے۔

6) جملۂ انشائیہ کی تعریف کریں؟۔

جواب)۔ جملۂ انشائیہ وہ جملہ جس میں کہنے والے کے خیال، خواہش یا جذبے کا اظہار ہو۔

7) تشبیہ سے کیا مراد ہے اور ارکانِ تشبیہ کتنے ہیں اور کونسے ہیں؟

جواب)۔ کسی دو الگ چیزوں کو ان کی مشترک صفت کی بناء پر ایک دوسرے سے مثال دی جاتی ہے تو اسے تشبیہ کہتے ہیں۔

ارکانِ تشبیہ پانچ ہیں۔ 1) مشبہ 2) مشبہ بہ 3) وجہ شبہ 4) غرض تشبیہ 5) حرفِ تشبیہ

8) تلمیح سے کیا مراد ہے؟۔

جواب)۔ شعر میں اگر کسی تاریخی واقعہ یا شخصیت کی طرف اشارہ ہے تو اسے صنعتِ تلمیح کہتے ہیں۔

نارِ نمرود کو کیا گلزار دوست کو یوں بچا دیا تو نے

9)صنعتِ تضاد سے کیا مراد ہے؟

جواب)۔ شعر میں اگر متضاد الفاظ کا استعمال ہوا ہے۔ تو اسے صنعتِ تضاد یا طباق کہتے ہیں۔

رہنا ہے تو روشنی میں رہنا　　　　اچھا نہیں تیرگی میں رہنا

10) صنعتِ تکرار سے کیا مراد ہے؟

جواب)۔ شعر میں الفاظ دہرائے جائے تو اسے صنعتِ تکرار یا تکریر کہتے ہیں۔

مثال: انہیں کے فیض سے بازارِ عقل روشن ہے　　　　جو گاہ گاہ جنوں اختیار کرتے رہے

نمبر شمار	(فہرستِ مضامین) مواد	جملہ نشانات	فیصدوار
01	حصۂ نثر	35	35
02	حصۂ نظم	32	32
03	قواعد وانشاء	20	20
04	مضمون نگاری	05	05
05	مکتوب نگاری	05	05
06	عبارت	03	03
جملہ		**100**	**100**

مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم:

نمبر شمار	مقاصد	نشانات فیصدوار	جملہ نشانات
01	معلومات/ یادداشت	21%	21
02	فہم/ادراک	36%	36
03	اظہار	39%	39
04	مدّح	04%	04
جملہ		**100%**	**100**

سطحِ دقیقیت:

آسان	اوسط	مشکل	جملہ
30%	50%	20%	100%
30	50	20	100

سوالات کی نوعیت پر مبنی وقت کی تقسیم نشانات:

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	فیصدوار نشانات	جملہ نشانات	مقررہ وقت
01	معروضی سوالات	06	01	06	06منٹ
02	مطابقت/مسابقت/مناسبت	04	01	04	04منٹ
03	ایک جملے کے جواب	07	01	07	14منٹ
04	دو تین جملوں کے جواب	10	02	20	30منٹ
05	تین چار جملوں کے جواب	11	03	33	44منٹ
06	تفصیلی جواب	05	04	20	45منٹ
07	مضمون اور مکتوب نگاری	02	05	10	22منٹ
جملہ		**45**	-	**100**	**165منٹ**

SSLC MODEL QUESTION PAPER 1

MARKS:**100** FIRST LANGUAGE - **URDU** TIME.3hrs

I۔ درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔ **1x6= 6**

1)۔ ایسی صنفِ سخن جس میں شاعر خدا تعالیٰ کی تعریف و توصیف بیان کرتا ہے۔

a)قصیدہ b)نعت c)حمد d)منقبت

2) ۔حضرت امام حسینؓ اُن کے عزیزوں اور رفیقوں کی شہادت کے واقعات بیان کئے جانے والا مرثیہ۔

a)شخصی مرثیہ b)انفرادی مرثیہ c)کربلائی مرثیہ d)اجتماعی مرثیہ

3)۔ درج ذیل میں لاحقہ کی نشاندہی کیجئے ۔

a)کارکن b)کارخیر c)فن کار d)کارنامہ

4) ۔"انیس نیک ہے"۔یہ اس جملے کی مثال ہے۔

a)جملہ اسمیہ b) جملہ فعلیہ c)ملتف جملہ d)مرکب مطلق

5)۔ درج الفاظ میں کونسا لفظ ہم وزن نہیں ہے۔

a)جزا b)صدا c)خفا d)ستارا

6) ۔ جمع اور واحد کے لحاظ سے غیر موزوں لفظ الگ کیجئے۔

a)واقعات b)برسات c)حالات d)احسانات

II۔ پہلے دو لفظوں میں جس طرح کا جوڑ ہے اسی طرح مناسب جوڑ تیسرے لفظ کے لئے لگائیے۔ **1X4=4**

7)۔	جگنو	=	پابند نظم	::	سرحدوں کا جال	=	----------------------
8)۔	خوب صورت	=	بدصورت	::	گل	=	----------------------
9)۔	عہد	=	قسم	::	عہد	=	----------------------
10)۔	رشوت	=	جوش	::	آمد بہار	=	----------------------

III۔ درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔ **1X7=7**

11)۔ لال قلعے کے مشاعرے میں سنائی گئی جوش کی نظم کا عنوان کیا تھا؟

12)۔ پطرس بخاری کا پورا نام کیا ہے؟

13)۔ ودیاچرن جی کی تقریر کا جواب کون دیا کرتا تھا؟

14)۔ روزانہ مصنف کے جاگنے کا معمول کیا تھا؟

15)۔ حمد کس لفظ سے بنا ہے؟

16)۔ سینے میں نفرت کے بھڑکنے کا انجام کیا ہوتا ہے؟

17)۔ اعجاز احسنی نے سماج کی کس برائی کی طرف اشارہ کیا ہے؟

Ramanagara Dist.

IV۔ نیچے دیئے گئے سوالات کے جوابات دو تین جملوں میں لکھئے۔ 2X10=20

18)۔ دوسرے دن صبح اٹھتے ہی مصنف کے پڑوسی نے کیا کیا؟

19)۔ اماں کی شکل اور قد کے بارے میں لکھئے۔

20) ۔ ودیاچرن جی کون تھے اور ان کا کارنامہ کیا تھا؟

21)۔ خسرو کی شعری صلاحیتوں کا امتحان کس طرح لیا گیا؟

22)۔ شاعر فراقؔ بچپن کے بہلاوے کی باتوں کو حسین جھوٹ کیوں کہتے ہیں؟

23)۔ شاد عظیم آبادی نے اپنی رباعی میں کونسی حقیقت بیان کی ہے؟

24)۔ مصنف کو جب پتہ چلا کہ صبح کے تین بجے ہیں تو ان کے دل نے کیا چاہا؟

25)۔ سرحدوں کا جال نظم میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

26)۔شاعر جوشؔ ملیح آبادی کی نظر میں رشوت نہ لینے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

27)۔حضرت امام حسینؓ کے رخصتِ سفر باندھتے ہی کونسا منظر سامنے آیا؟

V۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔ 11X3=33

متن کے حوالے سے تشریح کیجئے۔

28)۔ "اے خدا تو گواہ رہ"۔

29) ۔ "اگر کسی نے اس ہانڈی کو ہاتھ بھی لگایا تو اچھا نہیں ہوگا"

30)۔ "پھر سارا دیش ہمارے محلے جیسا کیوں نہ بنے۔"

31)۔درج ذیل نثر نگار کا تعارف اپنے الفاظ میں لکھئے۔ سید سلیمان ندوی

32)۔ درج ذیل شاعر کا تعارف لکھئے۔ انیسؔ

درجِ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔

33)۔ نہ سنو گر برا کہے کوئی — نہ کہو گر برا کرے کوئی

34)۔ کیا کیا خضر نے سکندر سے — اب کسے رہنما کرے کوئی

35)۔ یہ جنّت مبارک رہے زاہدوں کو — کہ میں آپ کا سامنا چاہتا ہو

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھئے۔

36)۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

(i) استاد (ii) رہنما (iii) باطل

37)۔ مفرد جملے کی تعریف کرتے ہوئے مثال دیجئے۔

38)۔ صنعتِ تکرار کی تعریف کرتے ہوئے مثال دیجئے۔ -یا- صنعتِ تلمیح کی متعریف مع مثال لکھئے۔

VI۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھئے۔ 5X4=20

39)۔ "حمد" کے ابتدائی چار اشعار زبانی لکھئے۔ -یا- "نعت" کے آخری دو بند زبانی لکھئے۔

Ramanagara Dist.

40)۔ کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھئے۔

(i) رشوت (ii) جگنو

41) ۔ حجتہ الوداع کے موقع پر دیئے گئے خطبے میں حضورؐ نے حسنِ معاشرت سے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

42)۔جواہر لال نہرو کی اردو دوستی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ -یا- امیر خسرو کو دو عظیم تہذیبوں کے درمیان ایک پل کیوں کہا گیا؟

43)۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھئے اور نیچے دئے گئے سوالات کے جوابات لکھئے۔ 1X5=5

تاریخ کے اوراق گواہ ہیں کہ مشرکینِ مکہ میں حضور ﷺ کو سب سے زیادہ تکلیف پہنچانے والا ابو جہل تھا۔ کئی موقعوں پر اس نے آپ ﷺ کو کعبہ میں قتل کرنے کی کوشش کی تھی۔ اس نے قریش کے معاملے میں قسم کھائی تھی کہ اگر اس نے آپ ﷺ کو کعبہ میں دیکھا تو آپ ﷺ کے سر پر زخم لگائے گا۔

ایک مرتبہ آپ ﷺ سجدے میں تھے ابو جہل پتھر لے کر آیا، قریش دیکھ رہے تھے کہ ابو جہل آپ ﷺ کے سر پر پتھر پھینکے گا۔ مگر اس وقت پتھر اسکے ہاتھ میں جکڑ گئے اور اس کے دونوں ہاتھ گردن کے قریب بند ہو گئے۔ اس نے آپ ﷺ کو مدد کے لئے پکارا۔ آپ ﷺ کی ذاتِ کریم نے اس کو مصیبت میں گرفتار دیکھا تو آپ ﷺ کو اس پر رحم آگیا اور اس کے لئے دُعا فرمائی۔

سوالات۔

i. حضور ﷺ کو سب سے زیادہ تکلیف دینے والا کون تھا اور اس نے کیا قسم کھائی تھی؟

ii. ابو جہل کے ساتھ کیا واقع پیش آیا؟

VII۔ خط کے اجزائے ترکیبی کا لحاظ رکھتے ہوئے درج ذیل خطوط میں سے کوئی ایک خط لکھئے۔ 1X5=5

44) ۔ اپنے والد کے نام ایک خط لکھئے جس میں آپ کے امتحان کی تیاری کا ذکر ہو۔ -یا-

اپنے درجہ معلم کے نام ایک خط لکھئے جس میں دو دن کی چھٹی کا ذکر ہو۔

VIII۔ کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے۔ 1X5=5

45)۔ کویڈ19 -یا- موبائیل فون

Ramanagara Dist.

SSLC MODEL QUESTION PAPER 2

MARKS:100 | FIRST LANGUAGE - **URDU** | TIME.3hrs

I۔ درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔ **1x6= 6**

1)۔ ایسی صنفِ سخن جس میں شاعر خدا تعالیٰ کی تعریف و توصیف بیان کرتا ہے۔

a)قصیدہ b)نعت c)حمد d)منقبت

2)۔ غیر مترادف لفظ علٰحیدہ کیجئے۔

a)زمانہ b)دور c)عہد d)اَحد

3)۔ جملہء انشائیہ وہ جملہ ہے جس میں

a)کہنے والے کے خیال، خواہش یا جذبے ذکر ہو b)ایک مسند الیہ اور ایک مسند ہو

c)اسمِ فاعل اور مفعول ہو d)فعلِ لازم اور فعلِ متعدی ہو

4)۔ رباعی کا دوسرا نام۔

a)دوبیتی b)تین بیتی c)دس بیتی d)چار بیتی

5)۔جملہ میں اگر مسندِ الیہ اور مسند دونوں اسم ہوں تو وہ جملہ ہے۔

a)جملہَ فعلیہ b)جملہَ اسمیہ c)ناقص جملہ d)جملہَ خبریہ

6)۔غزل کے سب سے اچھے شعر کو کہتے ہیں۔

a)مقطع b)مطلع c)بیت الغزل d)حسن مطلع

II۔ پہلے دو لفظوں میں جس طرح کا جوڑ ہے اسی طرح مناسب جوڑ تیسرے لفظ کے لئے لگایئے۔ **1X4=4**

7)۔ نیک مزاج : بدمزاج :: خوش گوار :

8)۔ حجتہ الوداع : سید سلیمان ندوی :: بدایوں کے شام وسحر :

9)۔ اجالا : اندھیرا :: شب :

10)۔ حکم : احکام :: منزل :

III۔ درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔ **1X7=7**

11)۔ پنڈت جواہر لال نہرو اپنے پورے نام کا املا کس طرح لکھا کرتے تھے؟

12)۔ کس شہر کو سوانح نگار نے ثقافت کا مرکز کہا ہے؟

13)۔ الیکشن کی کونسی میٹنگ باقی تھی؟

14)۔ شاعر فراؔق کو کس نے پالا تھا؟

15)۔ خسرو نے ابتدا میں کیا تخلص اختیار کیا؟

16)۔ کس مقام پر حضورؐ نے صحابہؓ سے خطاب فرمایا؟

17)۔ روزانہ مصنف کے جاگنے کا معمول کیا تھا؟

Ramanagara Dist

IV۔ نیچے دیئے گئے سوالات کے جوابات دو تین جملوں میں لکھئے۔ 2X10=20

18)۔ مصنف نے لالا جی کے سامنے صبح کی تعریف کس طرح کی ؟

19)۔ سرحدیں انسانی آزادی اور ترقی میں کس طرح رکاوٹ بنتی ہیں ؟

20)۔ خسرو کو ابتدائی زندگی میں مصیبتوں کا سامنا کیوں کرناپڑنا؟

21)۔ مصنف کو آخر کار کس طرح اپنی بیداری کا قائل ہوناپڑا؟

22)۔ ودیاچرن جی کون تھے اور ان کا کارنامہ کیا تھا؟

23)۔ جگنو نظم میں یتیم بچے کی بے چینی کا اظہار کس طرح کیا گیا ہے ؟

24)۔ بھرت نارائن جی کی روح کیوں مسکرا رہی تھی ؟

25)۔ خسرو کی شعری صلاحیتوں کا امتحان کس طرح لیا گیا؟

26)۔ اعجاز احسنی نے سماج کی کس برائی کی طرف اشارہ کیا ہے ؟

27)۔ نہرو نے اندرا کی فرمائش کا کیا جواب دیا؟

V۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔ 11X3=33

متن کے حوالے سے تشریح کیجئے۔

28)۔ "کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی بڑائی نہیں"۔

29) ۔ "اس کے کھانے سے کوئی بیماری پاس نہیں پھٹکتی"

30)۔ "اردو میری اور میری دادی کی زبان ہے"

31)۔ درج ذیل نثر نگار کا تعارف اپنے الفاظ میں لکھئے۔ محمد رفیع انصاری

32)۔ درج ذیل شاعر کا تعارف لکھئے۔ فراق

درجِ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔

33)۔ نہ سنو گر برا کہے کوئی — نہ کہو گر برا کرے کوئی

34)۔ یہ عشق نے دیکھا ہے، یہ عقل نے دیکھا ہے — قطرے میں سمندر ہے، ذرے میں بیاباں ہے

35)۔ تیرے عشق کی انتہا چاہتا ہوں — میری سادگی دیکھ میں کیا چاہتا ہوں

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھئے۔

36)۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

(i) ظاہر (ii) التجا (iii) منہدم

37)۔ مرکب مطلق جملہ کسے کہتے ہیں اور اسکی کتنی قسمیں ہیں ؟

38)۔ صنعتِ تشبیہ کی تعریف کرتے ہوئے مثال دیجئے۔ -یا- صنعتِ تضاد کی تعریف مع مثال لکھئے۔

VI۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھئے۔ 5X4=20

39)۔ "نعت" کے ابتدائی چار اشعار زبانی لکھئے۔ -یا- "حمد" کے ابتدائی چار اشعار زبانی لکھئے۔

Ramanagara Dist.

40)۔ کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھئے۔

(i) جگنو (ii) رشوت

41) ۔جواہر لال نہرو کی اردو دوستی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

42)۔ حجتہ الوداع کے موقع پر دیئے گئے خطبے میں حضورؐ نے حسنِ معاشرت سے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

-یا- امیر خسرو کو دو عظیم تہذیبوں کے درمیان ایک پل کیوں کہا گیا؟

43)۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھئے اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھئے۔

علمِ عروض ایک مشہور فن ہے۔ جس سے شعر کے اوزان معلوم ہوتے ہیں۔اس سے یہ معلوم کیا جا سکتا ہے کہ شعر موزوں ہے یا نہ موزوں۔اس فن کا موجد خلیل بن احمد ہے۔اس نے یہ بتایا کہ تقطیع کے ذریعہ شعر کا وزن معلوم کیا جا سکتا ہے۔ یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ بحر چند مخصوص اور مقررہ الفاظ کی تکرار سے بنتی ہے۔اس کے ہر رکن کو ٹکڑا کہتے ہیں۔ **سوالات۔**

i. علمِ عروض کیا ہے اور اسکا موجد کون ہے؟

ii. بحر کسے کہتے ہیں؟

VII۔خط کے اجزائے ترکیبی کا لحاظ رکھتے ہوئے درج ذیل خطوط میں سے کوئی ایک خط لکھئے۔ 1X5=5

44) ۔ اپنے میر مدرس کے نام ایک خط لکھئے جس میں آپ کے سندِ تبادلہ کی درخواست کی گئی ہو۔ -یا-

اپنے دوست یا سہلی کے نام ایک خط لکھئے جس میں اسکول میں ہونے والے سالانہ جلسے کی داعوت دی گئی ہو۔

VII۔ کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے۔ 1X5=5

45)۔ چندریان -یا- میرا پسندیدہ مشغلہ

••خدا خیر کرے, کامیابی آپ کے قدم چومے••

Ramanagara Dist